SAT.4.Jan.2025
VOLUME:20 NO:04
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

قائم شدہ: مئی Established May 1994

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 4/جنوری 2025
جلد:20 شمارہ: 04
3/رجب المرجب 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

'بی جے پی نہیں سنبھلی تو بھگتے گی'

آشیش پٹیل کی حمایت میں سامنے ریاستی وزیر سنجے نشاد

اعظم گڑھ: 3/جنوری (ایجنسیز) اتر پردیش میں بی جے پی اور این ڈی اے میں شامل اس کی ساتھی پارٹیوں میں رشتے انتہائی خراب ہوتے ہوئے محسوس ہو رہے ہیں۔ یوگی حکومت میں کابینہ وزیر اور این ڈی اے میں شامل اپنا دل (ایس) کے کارگزار صدر آشیش پٹیل اپنی ہی حکومت کو لگاتار چیلنج پیش کر رہے ہیں۔ اپنے اوپر عائد بدعنوانی کے الزامات پر وہ لگاتار محکمہ اطلاعات اور یوپی پولیس کی ونگ ایس ٹی ایف پر حملے کر رہے ہیں۔ اس درمیان این ڈی اے میں شامل ایک دیگر پارٹی 'نشاد پارٹی' کے سربراہ اور کابینہ وزیر سنجے نشاد نے آشیش پٹیل کی حمایت میں آواز بلند کر دی ہے۔ سنجے نشاد نے 3 جنوری کو یہ بیان دے کر سیاسی ماحول گرم کر دیا ہے کہ 'بی جے پی نہیں سنبھلی تو بھگتے گی'۔ اعظم گڑھ واقع کوٹوالی سرکٹ ہاؤس میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے سنجے نشاد نے مذکورہ بیان دیا۔ آشیش پٹیل کی حمایت کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ''کچھ افسران شبیہ خراب کرنے کے لیے وزیر (آشیش پٹیل) کو پریشان کر رہے ہیں۔ بی جے پی نہ ہمیں سیٹ دے رہی ہے اور نہ ہی انتخابی نشان۔ یہی وجہ رہی کہ اسے لوک سبھا انتخاب میں شکست ملی۔'' انھوں نے مزید کہا کہ بی جے پی نہیں سنبھلی تو 2027 کے اسمبلی انتخاب میں خمیازہ بھگتنا ہوگا۔ فشری ڈپارٹمنٹ کے کابینہ وزیر ڈاکٹر سنجے نشاد کا کہنا ہے کہ سنت کبیر نگر ضلع میں پروین نشاد کی شکست میں بی جے پی والوں کا ہاتھ رہا ہے۔ ساتھ ہی دعویٰ کیا کہ نشاد پارٹی جس کے ساتھ رہتی ہے، مضبوطی کے ساتھ کھڑی رہتی ہے۔ جب سماجوادی پارٹی نے دروازہ بند کر دیا تب بی جے پی کے ساتھ آئے۔ لیکن بی جے پی میں سب کچھ درست نہیں چل رہا ہے۔ حالانکہ انھوں نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی تعریف کی۔ انھوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اچھے ہیں، ہمارے راہ نما ہیں، لیکن کچھ افسران ایسے ہیں جو لگاتار ایسا کام کر رہے ہیں جس سے ووٹر ناراض ہو جائیں، عوام ناراض ہو جائے۔ یہ افسران حکومت کی شبیہ خراب کر رہے ہیں اور اپوزیشن کو فائدہ پہنچانے کا کام کر رہے ہیں۔

'میڈیکل سیٹیں خالی نہیں رہ سکتیں، متعلقہ فریقین سے بات کریں'

سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو دی ہدایت

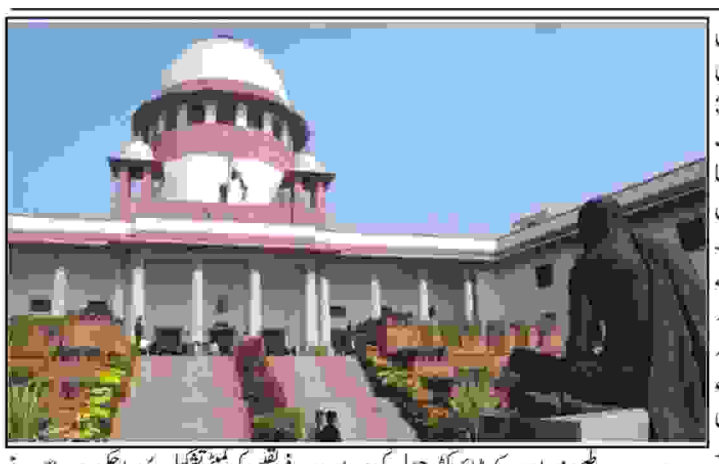

نئی دہلی: 4/جنوری۔ خالی میڈیکل سیٹوں سے متعلق عدالت عظمیٰ نے آج (3 جنوری) ایک اہم تبصرہ کورٹ روم میں کیا۔ عدالت نے کہا کہ میڈیکل کورس کی سیٹیں قطعی خالی نہیں رہ سکتیں۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت سے کہا ہے کہ وہ ریاستوں سمیت متعلقہ فریقین کے ساتھ بات کرے اور اس معاملے پر تشکیل کمیٹی کی سفارشات پر غور کرے۔ اس معاملے پر جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس کے وی وشوناتھن کی بنچ سماعت کر رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اپریل 2023 میں سپریم کورٹ نے میڈیکل کورس میں سپر اسپیشلٹی سیٹوں کے خالی رہنے کا ایشو اٹھایا تھا۔ اس وقت مرکزی حکومت نے اس معاملے کو سلجھانے کے لیے طبی خدمات کے ڈائریکٹر جنرل کی صدارت میں ریاستوں اور پرائیویٹ میڈیکل کالجوں کے نمائندوں سمیت سبھی اسٹیک ہولڈرس کی ایک کمیٹی تشکیل دینے کی تجویز رکھی تھی۔ مرکزی حکومت کی طرف سے موجود وکیل نے عدالت کو جانکاری دی کہ متعلقہ فریقین کی کمیٹی تشکیل دی جا چکی ہے۔ اس نے اس معاملے پر اپنی سفارشات دی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ یہ مناسب ہوگا اگر مرکزی حکومت بھی فریقین کے ساتھ میٹنگ کر ایک ٹھوس تجویز سامنے لائے۔ اس کے بعد بنچ نے مرکز کو ہدایت دی کہ وہ متعلقہ فریقین کے ساتھ میٹنگ کرے۔ عدالت نے 3 ماہ کے اندر اس کام کو تکمیل تک پہنچانے کے لیے کہا ہے اور آئندہ سماعت اپریل ماہ میں کرنے کی جانکاری دی ہے۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے 2023 میں کہا تھا کہ یہ معاملہ بہت اہم ہے اور مایوس کن حالات کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ 1003 اہم سپر اسپیشلٹی سیٹیں بے کار جا رہی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان سیٹوں کے لیے کوئی داخلہ نہیں ہو سکتا۔ عدالت نے کہا تھا کہ ایک طرف جہاں سپر اسپیشلٹی ڈاکٹروں کی ہمیشہ کمی رہتی ہے، وہیں دوسری طرف یہ اہم سیٹیں خالی رہ جاتی ہیں۔

آج کسان بڑی تعداد میں کھنوری بارڈر پہنچیں

نئی دہلی: 3/جنوری (ایجنسیز) کسانوں کی تحریک لگاتار جاری ہے اور خراب صحت کے باوجود پنجاب و ہریانہ واقع کھنوری بارڈر پر کسان لیڈر جگجیت سنگھ تا مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ کسانوں کے مطالبات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ڈلیوال کی تا مرگ بھوک ہڑتال 39 ویں دن میں داخل ہو چکی ہے اور اب انھوں نے اعلان کیا ہے کہ 4 جنوری کو کھنوری بارڈر پر احتجاجی مظاہرہ میں شدت پیدا کی جائے گی۔ اس تعلق سے انھوں نے عوام کے نام ایک اپیل جاری کی ہے جس میں کہا ہے کہ 4 جنوری کو وہ بڑی تعداد میں کھنوری بارڈر پہنچیں۔ کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈلیوال نے ویڈیو پیغام جاری کر کسانوں اور عام لوگوں سے کھنوری بارڈر پہنچ کر کسان تحریک کی حمایت کرنے سے متعلق اپیل کی ہے۔ انھوں نے 10.1 منٹ کی ویڈیو میں کسانوں اور عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ''آپ سب کو پتہ ہے ایم ایس پی کی لڑائی لڑی جا رہی ہے۔ جو بھی ملک کے لوگ اس ایم ایس پی کی لڑائی کا حصہ ہیں اور مضبوطی سے اس لڑائی کو لڑنا اور جیتنا چاہتے ہیں، ان سب سے میری ہاتھ جوڑ کر درخواست ہے کہ میں 4 جنوری کو کھنوری بارڈر پر آپ سب کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ آپ سب کا دیدار کرنا چاہتا ہوں۔ آپ سب کو 4 تاریخ کو کھنوری بارڈر پہنچنا ہے اور میں اس کے لیے آپ کا شکر گزار رہوں گا۔'' ایک طرف ڈلیوال نے لوگوں سے کھنوری بارڈر پر جمع ہونے کی اپیل کی ہے، دوسری طرف شمبھو اور کھنوری بارڈر پر تحریک کر رہے سنیوکت کسان مورچہ غیر سیاسی اور کسان مزدور مورچہ کے کوآرڈینیٹر کسان لیڈر سروَن سنگھ پنڈھیر ہائی پاور کمیٹی سے بات چیت کرنے نہیں پہنچے۔ انھوں نے خود اس بات کی جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ''آج سپریم کورٹ کے ذریعہ تشکیل ہائی پاور کمیٹی سے بات چیت کرنے کے لیے ہم نہیں جا رہے، کیونکہ ہم پہلے ہی صاف کر چکے ہیں کہ یہ معاملہ عدالتوں کا نہیں ہے۔'' پنڈھیر نے مزید کہا کہ ''ہمارا مطالبہ مرکزی حکومت سے ہے، مرکزی حکومت ہم سے بات چیت کرے۔'' ساتھ ہی انھوں نے دعویٰ کیا کہ کسان تحریک میں پھوٹ ڈالنے کے لیے آج کی میٹنگ بلائی گئی ہے، جبکہ یہ کمیٹی پہلے ہی اپنی سفارشات سپریم کورٹ میں رکھ چکی ہے۔ اس کمیٹی کی جو شرائط و ضوابط ہیں، اس کے سبب ہم اس میٹنگ میں شامل نہیں ہوں گے۔

کیا پی ایم مودی کی چادر اجمیر درگاہ میں نہیں چڑھے گی؟

ناراض 'ہندو سینا' کی عرضی پر عدالت میں سماعت

نئی دہلی: 3/جنوری (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے اجمیر درگاہ پر چڑھانے کے لیے چادر بھیجی ہے جو کہ ہفتہ کے روز چڑھائی جانی ہے۔ لیکن اس سے عین قبل 'ہندو سینا' نے اس عمل کے خلاف اجمیر کی ایک عدالت میں عرضی داخل کر دی ہے۔ عرضی میں مرکزی حکومت کی طرف سے روانہ کی گئی چادر کو اجمیر شریف درگاہ پر چڑھانے سے روکنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ 'ہندو سینا' نے ہی اس سے قبل عدالت میں عرضی داخل کر دعویٰ کیا تھا کہ اجمیر شریف درگاہ شیو مندر کی جگہ پر بنائی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اجمیر شریف درگاہ میں صوفی سنت خواجہ معین الدین چشتی کے عرس کی شروعات یکم جنوری یعنی بدھ سے ہو گئی ہے۔ اس موقع پر پی ایم مودی کی طرف سے درگاہ پر چادر چڑھانے کے لیے بھیجی گئی ہے۔ 'ہندو سینا' کی طرف سے داخل کی گئی عرضی میں کہا گیا ہے کہ اجمیر درگاہ معاملہ پر 24 جنوری کو عدالت میں سماعت ہوگی اور اس میں مرکزی حکومت بھی ایک فریق ہے۔ عرضی میں تذکرہ ہے کہ 4 جنوری کو حکومت ہند کے وزیر اعظم کی طرف سے بھیجی گئی چادر متنازعہ ڈھانچہ پر چڑھائی جائی ہے۔ بطور فریق مرکزی حکومت کے ذریعہ زیر سماعت مقدمہ کے ہوتے ہوئے اس طرح متنازعہ ڈھانچہ کو چادر بھیج کر درگاہ کی تصدیق کرنا عدالت کی آزادی اور غیر جانبدارانہ سماعت کو رخنہ انداز کر رہا ہے۔ عرضی میں گزارش کی گئی ہے کہ چادر چڑھانے کے عمل پر روک لگائی جائے۔ اگر ایسا حکم جاری نہ ہوا تو ناقابل تلافی نقصان اس مقدمہ اور عرضی گزار کو ہوگا۔ ہندو سینا کی اس عرضی پر اجمیر کے سول جج متموہن چندیل کی عدالت میں 4 جنوری کی صبح 10 بجے سماعت ہوگی۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ 'ہندو سینا' کے قومی صدر وشنو گپتا نے ایک عرضی داخل کرا اجمیر واقع خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ میں 'سنکٹ موچن مہادیو مندر' ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ اجمیر کے سول کورٹ نے اس عرضی کو سماعت کے لیے منظور کر لیا تھا۔ عدالت نے اس معاملے میں حکومت ہند کی وزارت اقلیتی امور، درگاہ کمیٹی اجمیر اور اے ایس آئی محکمہ کو نوٹس جاری کیا تھا۔ آئندہ 24 جنوری کو اس معاملے کی آئندہ سماعت طے پائی ہے۔

چین میں 'ہیومن میٹا نیومو وائرس' کے حملہ سے پوری دنیا فکر مند، کیا کہتا ہے ہندوستان کا طبی طبقہ؟

نئی دہلی: 3/جنوری (ایجنسیز) چین میں تیزی کے ساتھ پھیل رہے نئے وائرس نے ایک بار پھر پوری دنیا کی دھڑکنیں تیز کر دی ہیں۔ فکر مندی کے اس ماحول میں کچھ اچھی خبریں بھی سامنے آ رہی ہیں۔ دراصل طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ سردی کے موسم میں پھیل رہے اس وائرس سے زیادہ پریشان اور گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ حالانکہ کچھ لوگوں کے ذہن میں یہ سوال شدت کے ساتھ ابھر رہا ہے کہ ابھی چین کا سفر کرنا خطرناک ہوگا یا نہیں؟ اس معاملے میں چینی حکومت کا بیان سامنے آ گیا ہے۔ حکومت چین نے جمعہ کے روز ایک بیان جاری کر کہا ہے کہ بیرون ملکی شہریوں کے سفر کے لیے چین بالکل محفوظ ہے۔ چینی وزارت خارجہ نے کہا کہ سردیوں کے دوران اس طرح کے سانس سے متعلق انفیکشن عام بات ہیں۔ وزارت کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس سال یہ وائرس پہلے کے مقابلے میں کم اثر رکھتے ہیں۔ حالانکہ چینی حکومت کے بیان سے برعکس سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اسپتالوں اور شمشان گھاٹ کی جو تصویریں سامنے آ رہی ہیں، وہ فکر پیدا کرنے والی ہیں۔ اس درمیان ہندوستان کے نیشنل سنٹر فار ڈیزیز کنٹرول نے کہا ہے کہ اس وائرس پر قریب سے نظر رکھی جا رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ سانس سے متعلق وائرس ہے جو عام سردی لگنے سے ہی پھیلنے لگتا ہے۔ ضعیفوں اور بچوں کو یہ جلد اپنی زد میں لے لیتا ہے۔ اس میں بخار جیسی علامت دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اس طرح کے وائرس سے بچنے کے لیے کھانسی یا سردی والے لوگوں سے دوری بنا کر رکھنا، کھانستے یا چھینکتے وقت تولیہ یا رومال کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ دوسری طرف ہیلتھ سروس ڈائریکٹوریٹ جنرل کے افسر ڈاکٹر اتل گوئل نے چین میں پھیل رہے وائرس پر انتہائی اہم بیان دیا ہے۔ انھوں نے ہوا کے ذریعہ پھیلنے والے بھی وائرس سے احتیاط برتنے کا مشورہ دیا ہے۔ ڈاکٹر گوئل کا کہنا ہے کہ چین میں پھیل رہے وائرس کو لے کر جو موجودہ حالات بن رہے ہیں، ہمیں اس کی وجہ سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ چین سے میٹا نیومو وائرس کے پھیلنے کی خبریں سامنے آ رہی ہیں، لیکن یہ کئی عام سانس سے متعلق وائرس جیسا ہی ہے جو عام سردی میں نشوونما پاتا ہے۔ یہ ضعیفوں اور بچوں میں بخار جیسی علامت پیدا کرتا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر گوئل نے کہا کہ موجودہ حالات میں یہ کہنا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہم سبھی کو سانس سے متعلق انفیکشن کے خلاف احتیاط برتنی ہوگی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی کو کھانسی اور سردی ہے تو آپ خود کو ان سے دور کر لیں۔ ایسا کرنے سے سردی یا اس سے پھیلنے والے وائرس کا پھیلاؤ نہیں ہوگا۔ علاوہ ازیں کھانستے اور چھینکنے کے لیے ایک الگ رومال یا تولیہ کا استعمال کریں۔ اگر زیادہ طبیعت خراب ہو رہی ہے تو پھر عام دوائیں لے سکتے ہیں جو کہ ضروری ہوں۔ اس سے زیادہ فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

منموہن سنگھ کی یاد میں ان کے گھر پر ہوا 'اکھنڈ پاٹھ'

سونیا گاندھی اور کھڑگے سمیت کئی سرکردہ لیڈران کی شرکت

نئی دہلی: 3/جنوری (ایجنسیز) ہندوستان کے سابق وزیر اعظم آنجہانی ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال کے 7 دن بعد آج ان کی رہائش پر 'اکھنڈ پاٹھ' کی تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب میں کانگریس کے موجودہ صدر ملکارجن کھڑگے، سابق صدر سونیا گاندھی، سابق نائب صدر حامد انصاری سمیت کانگریس کے کچھ دیگر سرکردہ لیڈران نے بھی شرکت کی۔ سونیا گاندھی اور کھڑگے نے منموہن سنگھ کی رہائش (3 موتی لال نہرو مارگ) پر پہنچ کر سب سے پہلے انھیں خراج عقیدت پیش کیا۔ پھر دونوں نے منموہن سنگھ کے اہل خانہ، خصوصاً شریک حیات گرشرن کور سے ملاقات کی اور ان کے سامنے اپنی ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر منموہن کی شریک حیات گرشرن کور نے 'اکھنڈ پاٹھ' کے دوران سکھ مذہب کی پاکیزہ کتاب کے کچھ اقتباسات کا 'پاٹھ' بھی کیا۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی یاد میں آج ہی دہلی کے گردوارہ شری رکاب گنج میں کیرتن اور ارداس کیا گیا۔ اس موقع پر بھی کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور سونیا گاندھی کی موجودگی دیکھنے کو ملی۔ گردوارہ پہنچ کر ڈاکٹر منموہن سنگھ کی شریک حیات گرشرن کور اور دیگر گھر والوں نے بھی انھیں خراج عقیدت پیش کیا۔ کانگریس نے اپنے 'ایکس ہینڈل' پر اس موقع کی کئی تصویریں اور ویڈیوز شیئر کی ہیں۔

نوکر شاہی میں اعلیٰ سطح پر بڑی تبدیلی

نئی دہلی: مرکزی حکومت نے 3 جنوری کو نوکر شاہی میں اعلیٰ سطح پر بڑی تبدیلی کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ مرکز نے سینئر آئی اے ایس افسر فیض احمد قدوائی کو ڈی جی سی اے (ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن) یعنی شہری ہوابازی کے ڈائریکٹوریٹ جنرل کا چیف مقرر کیا ہے۔ اتنا ہی نہیں، وزارت داخلہ میں ایڈیشنل سکریٹری آشوگوش اگنی ہوتری کو ایف سی آئی (فوڈ کارپوریشن آف انڈیا) کا سربراہ اور مینجنگ ڈائریکٹر بنایا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ فیض احمد قدوائی 1996 بیچ کے مدھیہ پردیش کیڈر سے آئی اے ایس افسر ہیں۔ فی الحال وہ زراعت و کسان فلاح محکمہ میں ایڈیشنل سکریٹری کے عہدہ پر فائز ہیں۔ اب انھیں ڈی جی سی اے میں ڈائریکٹر جنرل کی شکل میں، یعنی کہ حکومت ہند کے ایڈیشنل سکریٹری عہدہ کے یکساں تنخواہ اور ریٹک پر مقرر کیا گیا ہے۔

ایم پی: یونین کاربائیڈ کے کچرے پر ہنگامہ

2 افراد کی خودسوزی کی کوشش، پولیس کا لاٹھی چارج

دھار: 3/جنوری (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے ضلع دھار کے صنعتی علاقے پیتھم پور میں یونین کاربائیڈ کے زہریلے کچرے کو نذر آتش کرنے کے خلاف شدید احتجاج جاری ہے۔ جمعہ کے روز علاقے میں مکمل بند کا اہتمام کیا گیا، جس کو شہریوں کی مکمل حمایت حاصل رہی۔ مظاہرین نے مقامی چوراہوں پر سڑکیں بلاک کرنے کی کوشش کی، جس پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور صورتحال پر قابو پایا۔ دو مظاہرین نے خود پر پٹرول ڈال کر خودسوزی کی کوشش کی، جنھیں فوری طور پر اندور کے اسپتال منتقل کیا گیا۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ زہریلے کچرے کو علاقے میں ٹھکانے لگانے سے ماحولیات اور انسانی صحت کو سنگین خطرات لاحق ہیں۔ دوسری طرف، حکومتی اہلکاروں نے دعویٰ کیا کہ کچرے کو محفوظ طریقے سے تلف کیا جا رہا ہے اور کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں۔ یونین کاربائیڈ کے کچرے کی 337 ٹن مقدار کو سخت سکیورٹی میں بھوپال سے 250 کلومیٹر دور پیتھم پور منتقل کیا گیا، جہاں ایک نجی کمپنی کے زیر انتظام فضلہ تلفی کی اکائی میں اس کا معائنہ اور تلفی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ ماہرین کی ٹیم اس عمل کی نگرانی کر رہی ہے، جبکہ آلودگی کے خدشات کے پیش نظر تمام ضروری حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔ کانگریس نے اس معاملے پر بی جے پی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ حکومت عوامی احتجاج کو دبانے کے لیے زور زبردستی کا سہارا لے رہی ہے۔ اس کے برعکس، ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ راجندر شکلا نے کہا کہ اپوزیشن اس معاملے پر سیاست کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ 1984 میں بھوپال گیس سانحے کے نتیجے میں ہزاروں افراد ہلاک اور معذور ہوئے تھے۔ اس حادثے سے جڑے زہریلے فضلہ کی تلفی کا مسئلہ آج بھی حل طلب ہے۔

کانسگنج قتل کیس: چندن گپتا کے قتل کے معاملہ میں

28/افراد کو عمر قید کی سزا

کانسگنج: 3/جنوری (ایجنسیز) اتر پردیش کے کانسگنج میں 26 جنوری 2018 کو نکالی گئی ترنگا یاترا کے دوران چندن گپتا کے قتل کیس میں این آئی اے کی خصوصی عدالت نے 28 ملزمان کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ جمعرات، 2 جنوری کو عدالت نے ان تمام افراد کو مجرم قرار دیا تھا اور جمعہ 3 جنوری کو سزا کا اعلان کیا گیا۔ چندن کے والد نے 20 نامزد افراد اور دیگر نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرایا تھا۔ عدالت کے فیصلے کے مطابق، تمام 28 افراد کو عمر قید کی سزا دی گئی، جن میں واصف جم والا، ثاقب، ببلو، نیشو عرف ذیشان، واصف، عمران، شمشاد، ظفر، شاکر، خالد پرویز، فیضان، عمران، محمد عامر رفیع، کانسگنج جیل میں قید مناظر اور عدالت میں سرنڈر کرنے والے سلیم شامل ہیں۔ عدالت میں فیصلے کے دوران، 26 ملزمان لکھنؤ جیل سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے پیش ہوئے جبکہ ایک ملزم مناظر کانسگنج جیل سے شامل ہوا۔ ملزمان نے اس سے قبل عدالت کی قانونی حیثیت اور سماعت پر روک لگانے کی درخواست ہائی کورٹ میں دی تھی لیکن اسے مسترد کر دیا گیا۔ عدالتی فیصلے پر چندن گپتا کے والد نے کہا کہ انھیں انصاف ملا ہے اور وہ اس پر خوش ہیں۔ انہوں نے عدالت اور وکلاء کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ فیصلہ ان کے حق میں آیا ہے۔ کانسگنج کی ترنگا یاترا اور فرقہ وارانہ کشیدگی: کانسگنج کا واقعہ 26 جنوری 2018 کو پیش آیا، جب ہندو انتہا پسند تنظیموں کی جانب سے نکالی گئی ترنگا یاترا کے دوران اشتعال انگیزی کی وجہ سے تصادم ہوا اور چندن گپتا نامی نوجوان کی موت واقع ہوئی۔ یہ ریلیاں ایسے علاقوں میں نکالی جاتی ہیں جہاں مختلف مذہبی برادریاں موجود ہوتی ہیں اور اشتعال انگیز نعرے بازی کی جاتی ہے، جس سے فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہوتی ہے۔ چندن گپتا خود ایک ہندو تنظیم کا حصہ تھا اور اس کے قتل نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو شدید نقصان پہنچایا۔ چندن کی موت ایک سنگین مسئلہ کی نشاندہی کرتی ہے کہ کس طرح انتہا پسندانہ سرگرمیاں اور اشتعال انگیزی کے واقعات نوجوانوں کی جان لے سکتے ہیں۔

انتخابات سے قبل دہلی میں وزیر اعظم کا 4300 کروڑ کا تحفہ

غریبوں کو مکانات کی چابیاں دی گئیں

نئی دہلی: 3/جنوری (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج 3 جنوری 2025 کو دہلی میں 4300 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ ان منصوبوں میں اشوک وہار میں غریبوں کے لیے 1675 مکانات شامل ہیں، جن کی چابیاں آج ان کے حوالے کی گئیں۔ وزیر اعظم نے نوروجی نگر میں ورلڈ ٹریڈ سینٹر، سروجنی نگر میں سرکاری ملازمین کے لیے ٹائپ-2 کوارٹرز اور دوارکا میں سی بی ایس ای کے انٹیگریٹڈ آفس کمپلیکس کا بھی افتتاح کیا۔ دہلی یونیورسٹی کے لیے بھی وزیر اعظم نے 600 کروڑ روپے سے زائد کے 3 منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ ان میں نجف گڑھ کے روشن پورہ میں ویر ساورکر کالج، سورج مل وہار میں یونیورسٹی کے مشرقی کیمپس اور دوارکا میں مغربی کیمپس شامل ہیں۔ وزیر اعظم نے غریبوں کو مکانات فراہم کرتے ہوئے کہا، ''یہ مکان صرف ایک چھت نہیں بلکہ عزت نفس اور نئے خوابوں کی علامت ہے۔'' اس موقع پر انہوں نے اشوک وہار میں مکانات کا معائنہ بھی کیا اور طلبہ سے گفتگو کی۔ انتخابات کے پیش نظر ان اعلانات کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔ دہلی میں بی جے پی 27 سال سے اقتدار سے باہر ہے اور آئندہ انتخابات میں واپسی کے لیے کوشاں ہے۔ اس دوران دہلی بی جے پی نے وزیر اعظم کی تصویر اور ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ 'دہلی چلی مودی کے ساتھ' کے عنوان سے ایک پوسٹر جاری کیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ انتخابات سے قبل اعلانات اور ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے عوام کو مائل کرنے کا چلن بڑھتا جا رہا ہے۔ دہلی میں یہ اعلانات بھی اسی حکمت عملی کا حصہ سمجھے جا رہے ہیں۔ گزشتہ برسوں میں وزیر اعظم نے دہلی کے لیے کئی اہم ترقیاتی منصوبے پیش کیے ہیں، جن کا مقصد نہ صرف عوامی سہولتوں میں اضافہ کرنا ہے بلکہ بی جے پی کے سیاسی امکانات کو بھی مضبوط بنانا ہے۔

جی ایس ٹی کی شرح میں سست رفتار اضافہ

نئی دہلی: کانگریس پارٹی نے 3 جنوری 2025 کو دعویٰ کیا کہ مال و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرح میں اضافہ سست ہو گیا ہے، جو معیشت کے گہرے بحران کی نشاندہی کرتا ہے۔ پارٹی کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے کہا کہ حکومت کو پاپ کارن پر ٹیکس لگانے کے بجائے معیشت کی پیچیدگیوں سے نمٹنا چاہیے اور ٹیکس و تفتیشی ایجنسیوں کی کارروائیوں کے 'دہشت گردانہ اثرات' ختم کرنے چاہیے۔ رمیش نے ایک بیان میں کہا، 'دسمبر 2024 کے تازہ ترین اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ گزشتہ ماہ جی ایس ٹی کی وصولی تین سال میں دوسری بار سب سے کم رفتار سے بڑھی ہے۔ رقوم کی واپسی کے بعد، خالص جی ایس ٹی وصولی صرف 3.3 فیصد بڑھی ہے جو مالی سال 2025 میں سب سے کم اضافہ ہے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ اس سال کے پہلے تین مہینوں میں حکومت نے جی ایس ٹی کی وصولی میں 6.8 فیصد اضافہ دکھایا، جبکہ بجٹ میں 11 فیصد اضافے کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔

اسرائیل کا شام اور لبنان پر حملہ، دفاعی فیکٹریوں اور تحقیقی مراکز کو نشانہ بنایا

السفیرہ: 3/جنوری (ایجنسیز) اسرائیلی جنگی طیاروں نے شام اور لبنان میں متعدد مقامات پر حملے کیے، جن میں دفاعی فیکٹریوں اور سائنسی تحقیقی مراکز کو نشانہ بنایا گیا۔ ان حملوں میں جانی نقصان کی فوری طور پر کوئی اطلاع نہیں ملی، تاہم دونوں ممالک میں اس صورتحال نے ایک نئی تشویش پیدا کر دی ہے۔ شام کے جنوبی صوبے حلب میں اسرائیلی جنگی طیاروں نے 2 جنوری کی رات کو سلسلہ وار حملے کیے، جن کا مقصد دفاعی فیکٹریوں اور ایک سائنسی تحقیقی مرکز کو نقصان پہنچانا تھا۔ مقامی میڈیا اور سیریئن ہیومن رائٹس آبزرویٹری نے ان حملوں کی تصدیق کی۔ شام کے مقامی خبر رساں ادارے 'الوطن آن لائن' کے مطابق، اسرائیلی جنگی طیاروں نے حلب کے شہر السفیرہ میں واقع دفاعی تنصیبات پر بمباری کی، جس کے نتیجے میں متعدد دھماکے ہوئے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ اس حملے میں ایک سائنسی تحقیقی مرکز کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ برطانیہ میں قائم سیریئن آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے کہا کہ اسرائیلی طیاروں نے کم از کم 7 دھماکوں کی تصدیق کی ہے۔ ان دھماکوں کا نشانہ سفیرہ کے دفاعی فیکٹریاں اور تحقیقی مرکز بنے۔ ابھی تک جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی لیکن یہ واضح ہے کہ اسرائیل نے ان تنصیبات کو اس لیے نشانہ بنایا کیونکہ یہ مقامات شام کی فوج اور اس کی حمایت کرنے والی فورسز کے لیے اہم تھے۔ دریں اثناء، اسرائیلی جنگی طیاروں نے لبنان کے جنوبی علاقوں پر بھی حملے کیے۔ لبنان کے سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی طیاروں نے اقلیم الطفاا اور جبل الریحان کے شمالی مضافات میں حملہ کیا، جہاں وہ فضا سے زمین پر مار کرنے والے دو میزائل داغ کر علاقے کو نشانہ بناتے ہیں۔ لبنان کی قومی خبر رساں ایجنسی نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ حملے جنگ بندی کے بعد اسرائیل کی جانب سے پہلی بار کیے گئے ہیں، جس کا نفاذ نو مبر میں اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان ہوا تھا۔ لبنانی فوجی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی طیاروں نے جبل الریحان کی بلندیوں اور اقلیم الطفاا کے علاقوں پر تین فضائی حملے کیے، جس میں فضا سے زمین پر مار کرنے والے میزائل داغے گئے۔

سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمٰن برق کو جھٹکا

ایف آئی آر منسوخ کرنے کی درخواست ہائی کورٹ سے مسترد

الہ آباد: 3/جنوری (ایجنسیز) سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمٰن برق کو ایک اہم قانونی جھٹکا اس وقت لگا جب الہ آباد ہائی کورٹ نے ان کے خلاف درج ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کی درخواست مسترد کر دی۔ یہ درخواست 24 نومبر کو سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ کے خلاف شاہی جامع مسجد میں سروے کے دوران ہونے والے فسادات کے

2
روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
04 Jan. 2025

سب ٹھاٹ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارہ

سعدیہ فاطمہ عبدالخالق
مدینۃ العلوم گرلز پرائمری اسکول ناندیڑ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور ساری نعمتیں اسی کی دی ہوئی ہیں، اللہ تعالیٰ نے ساری کائنات کی تخلیق کی ہے، ہر چیز کو اپنی جگہ مقرر کیا ہے، کیا مجال ہے کہ ایک بھی حرکت بغیر اجازت اپنی جگہ سے ہو جائے، چاند، سورج، سیارے، ستارے، زمین، آسمان، چرند پرند، نباتات، حیوانات، ندی، پہاڑ، سمندر، سب اپنی اپنی جگہ اللہ کے شکر میں جھے ہوئے ہیں، روزانہ لیل و نہار کی گردش یہ بتاتی ہے کہ ہم موت کے قریب جا رہے ہیں، ہم قیامت سے قریب ترین ہو رہے ہیں، بدلتے موسم کی رتیں چیخ چیخ کر احساس دلا رہی ہیں کہ ہم ہی ہے جو حکم الٰہی سے تمہیں یاد دلا رہے ہیں کہ تمھارا وقت کم ہو رہا ہے، اور تم اپنی جگہ جمود کئے ہوئے ہو، جمود بے حسی کا، غفلت کا، بے راہ روی کا،۔۔۔۔۔۔نئی ٹیکنالوجی میں ایسے گھرے ہو کہ تم اپنے آپ کو بھول گئے ہو، اپنے خدا کو بھول گئے ہو، ایک ایک سال سرک رہا ہے، اور تم غافل ہو رہے ہو، اب بھی وقت ہے سنبھل جاؤ، واپس آ جاؤ، لوٹ آؤ اس حاکم کی طرف، جس کے قبضے میں تمھاری جان ہے، جس کی بدولت سانس لے رہے ہو، 2025، نے دستک دی ہے، ذرا پچھلے وقت پر نظر ڈال کر نئی راہ میں قدم رکھینگے، ان شاءاللہ، اللہ مہلت دیں اگر،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سارا سال لوگوں کے دلوں سے کھیلتے رہو، اور دسمبر کے آخر میں معافی مانگ لو، کبھی سوچا ھے حق تلفی کرتے کرتے موت آ گئی تو کیا ھوگا، نافرمانیوں میں ھی مر گئے تو۔۔۔۔اللہ نے معاف نہ کیا تو کہاں جائیں گے، نئے سال میں ہم دینوی اور دنیاوی دونوں میدان میں اپنا محاسبہ کریں، ہماری زندگی کا ایک سال جو کم ہو گیا ہے اس میں ہم نے کیا کھویا اور کیا پایا، ہے ہمیں ہر میدان میں اپنا محاسبہ کر کے دیکھنا چاہیئے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں ہم نے کیا کیا، عبادات و معاملات میں ہم نے کس حد تک بھر پائی کی ہے، حرام و حلال میں کتنی تمیز کی ہے، عمل اور اعمال میں پورے اترے یا نہیں، خلوص اور ہمدردی کی ادائیگی میں کیا کچھ کیا ہے، یہ سارا محاسبہ کریں اور دیکھیں کہ ہم نے غلطیاں کہاں کہاں پر کی ہیں، انسان دوسروں کی نظروں سے تو اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کو چھپا سکتا ہے، لیکن خود کی نظروں سے نہیں بچ سکتا، اسی لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ھیکہ،۔۔۔تم خود اپنا محاسبہ کرو قبل اس کے کہ تمھارا حساب کیا جائے، (ترمذی، 4/742 ابواب الزھد، بیروت)، بحیثیت مسلمان دیکھا جائے تو دین اور دنیا زندگی میں لازم و ملزوم ہیں، دین کے بغیر دنیا نہیں اور دنیا، دین ہی میں ملتی ہے، میرے خیال میں خود احتسابی سے بڑی کوئی دانائی نہیں ہوتی، دین اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ضابطہ حیات کی عملی تفسیر، ایک مسلمان پر اللہ پاک کا بہت بڑا کرم اور مہربانی ہے کہ اس نے اپنے بندے کی تکمیل کے لیے دین اسلام بھیجا، دین اسلام ہمیں روزمرہ کی زندگی میں ایک مکمل دن کو اللہ کی رضا اور مرضی کے مطابق گزارنے کی تلقین کرتا ہے اور جب ہم اس ترتیب کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھال لیتے ہیں تو ہماری دنیا اور آخرت دونوں سنور جاتے ہیں۔ اس طرح ایک طرف تو ہمیں قلبی اطمینان حاصل ہوتا ہے تو دوسری طرف اللہ کی خوشنودی بھی حاصل ہوتی ہے اگر مزید اپنا محاسبہ کیا جائے تو احساس ہوتا ہے کہ دین کے ساتھ جڑے رہنے میں بھلائی ہی بھلائی ہے، اور اس سے کٹ جانے میں تباہی ہی تباہی ہے، صبح جاگنے کے عمل سے رات گئے تک کے تمام امور اللہ کی رضا اور منشاء کے مطابق انجام پانے کا نام ہی دین ہے، اگر گناہ اور ثواب سے ہٹ کر بھی سوچا جائے تب بھی ایک مہذب انسان کو زندگی گزارنے کا قرینہ صرف اور صرف دین ہی دے سکتا ہے، اللہ پاک ہمیں اپنے دین کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے، دسمبر کا مہینہ احساس دلاتا ہے کہ سال ریت کی طرح جانے کیسے ہاتھ سے پھسل گیا، دیکھنا یہ ہے کہ گزشتہ سال جو برائیاں آپ میں تھیں وہ اب بھی باقی ہیں، کسی کے تلخ لہجے نے آپ کے اخلاق کی مٹھاس تو نہیں چھین لی، آپ کے اندر کیا مثبت تبدیلی آئی، آپ نے اپنی غلطیوں سے کیا سیکھا، یا اب بھی آپ وہی غلطیاں دہرائے جا رہے ہیں، آپ کا اللہ سے تعلق مزید بڑھا یا پہلے سے بھی گھٹ گیا، اپنے آپ سے اور ایسے ہی بہت سے سوال پوچھیئے۔ خود کا موازنہ کسی اور سے نہیں خود اپنے گزشتہ کل سے کرتے رہا کیجئے۔۔۔آپ کو پتہ چل جائے گا کہ آپ جیت رہے ہیں یا ہار۔۔۔۔۔۔وہ دل ہمیشہ بیمار رہتا ہے، جو آخرت کو چھوڑ کر دنیا کی چاہت میں لگا رہتا ہے، اگر تم یہ جاننا چاہو کہ تمھیں خدا کی کس قدر محبت حاصل ہے، تو اپنے دل میں جھانک کر دیکھو کہ اس میں قرآن سے کتنی محبت ہے، (امام ابن القیم)،

اپنی زندگی کا مقصد فقط اللہ کی خوشنودی بنایئے پھر آپ کبھی نہیں ٹوٹیں گے کبھی نہیں بکھریں گے اور کبھی نہیں ہاریں گے، اللہ تمہاری چاہ سے انکار نہیں کرتا، وہ تمہارا صبر سنبھال کر رکھتا ہے، وہ صدائیں رد نہیں کرتا اور بے شک بہترین وقت پہ نواز دیتا ہے، وقت رہتے سنبھل جائیں، ہم نے ماڈرن اور فیشن کے نام پر عریانیت اور بیہودگی کو اپنایا ہے، وقت کی کمی کے نام پر رشتوں سے دوری کو اپنایا ہے، نئی ٹیکنالوجی کے نام پر، پرورش کو دین سے دور کیا ہے، تعلیم نسواں کے نام پر بیہودگی اور فحاشی اور بدچلنی کو بڑھاوا دیا ہے، دوستی اور محبت کے نام پر ارتداد کے مرتکب ہو رہے ہیں، رشتوں کی پاسبانی نہیں رہی، ظلم کے نام پر خیریت منانے خوش ہو رہے ہیں، غلط فیصلوں کی مہر پر تکلیف کا شائبہ تک نظر نہیں آ رہا، اگلے ظلم کے لئے گردن جھکائی جا رہی ہے، مال کے ہڑپ کرنے کو ضروری قرار دیا جا رہا ہے،۔۔۔۔۔۔کبھی سوچا ہے ایسا کیوں ہے، سب سے بڑا مسئلہ قرآن کو نہ سمجھنے کی وجہ ہے، مغربیت کو اپنانے کی وجہ ہے، حرام حلال کے فرق کو نہ سمجھنے کی وجہ ہے، ہمدردی سے دور کا بھی واسطہ نہیں رہا، تعلیم میں اخلاقیات سے دور ہونے کی وجہ ہے، اور سب سے بڑی بات تعلیمی پیشہ ذریعہ معاش کی حد تک درست سمجھا جا رہا ہے، تعلیمی میدان میں سبقت کے نام پر رنگینیوں کو ترجیح دی جا رہی ہے، یہ سب بہت آگے تک معاملہ نکل گیا ہے، مگر ارادہ مصمم ہو جواں عزم ہو تو لگے وقت کے ہاتھوں بازی کو پلٹ کر راہ راست پر لا کر ہم 2025 کو ایک نئی امید کی کرن سے صراط مستقیم پر سنوار سکتے ہیں، اللہ کو راضی کرتے ہوئے زندگی اور آخرت کو بہتر بنانے کا عزم کر سکتے ہیں، اور ایسا نہ کیا تو یہ زندگی جب دغا دے گی تب سب یوں ہی دھرا رہ جائے گا، جو وقت ہاتھ سے نکل گیا اس سے سبق لے کر رہیں، ورنہ سال پر سال جشن مناتے جاؤ گے، اور سب ٹھاٹ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارہ۔۔۔۔۔۔۔۔

گوادر میں لاپتہ بیٹے کی بازیابی کے لیے والدہ کی اپیل

گوادر۔3/جنوری۔ایم این این۔ایک ماہ قبل گوادر سے لاپتہ ہونے والے اللہ بخش کے بیٹے زکریا کی والدہ نے ان کی بازیابی کے لیے دلی اپیل کی ہے۔گوادر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے پاکستانی سیکیورٹی فورسز پر الزام لگایا کہ وہ اس کے اکلوتے بیٹے کو حراست میں لے کر اس کے ٹھکانے کو نامعلوم رکھے ہوئے ہیں۔آنکھوں میں آنسو لئے ماں نے زکریا کو اپنا واحد سہارا بتایا اور بتایا کہ کس طرح اسے ایک ماہ قبل سیکیورٹی فورسز نے حراست میں لیا تھا۔انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے بیٹے کی بازیابی کے لیے ہر دروازہ کھٹکھٹایا ہے لیکن مجھے جو کچھ ملا وہ خالی وعدے ہیں۔اس نے غربت میں رہنے کے باوجود زکریا کو تعلیم دینے کے لیے اپنی قربانیوں کی وضاحت کی، امید ہے کہ وہ اس کے سہارے کا ستون بن جائے گا۔انہوں نے بلوچ کمیونٹی اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ ان کی رہائی میں مدد کریں۔پریشان ماں نے سخت وارننگ بھی جاری کرتے ہوئے کہا کہ اگر زکریا کو تین دن کے اندر رہا نہ کیا گیا تو وہ اپنے بیٹے کی رہائی تک بڑی سڑکیں بلاک کر کے احتجاج کریں گی۔انہوں نے کہا کہ ہمارا احتجاج شدید ہوگا اور اگر ہمیں مظاہرے کے دوران نقصان پہنچا تو اس کی تمام تر ذمہ داری حکمرانوں پر عائد ہوگی۔

महाराष्ट्र शासन

विभागीय वन अधिकारी वन विभाग हिंगोली यांचे कार्यालय

वन भवन, कळमनुरी रोड, रेल्वे क्रॉसिंगजवळ, हिंगोली ता.जि. हिंगोली

ई-निविदा कार्यप्रणाली अंतर्गत ई-निविदा सूचना 3 सन 2024-25

विभागीय वन अधिकारी कार्यालय, वन विभाग हिंगोली, महाराष्ट्र शासनाच्या नोंदणीकृत खुल्या प्रवर्गातील कंत्राटदाराकडुन खालील कामा करिता ब-1 नमुन्यातील ई-निविदा प्रणालीव्दारे (ऑनलाईन) मागवित आहेत. सदर निविदेची सविस्तर माहिती www.mahatenders.gov.in या वेबसाईटवर उपलब्ध आहे.

अ. क्र.	कामाचे ठिकाण	कामाचे नांव	वन परिक्षेत्र	प्रत्यक्ष बांधकामाची अंदाजपत्रकिय रक्कम रुपये	बयाणा रक्कम रुपये (1%)	काम करण्याची कालमर्यादा	निविदा शुल्क	कंत्राटदारा चा वर्ग
1	जिंतूर ता. जिंतूर जि. परभणी,	Construction of Residential Quarter Building (Type – II) Single Unit for Forester at Jintur in Parbhani Range Division Hingoli.	परभणी	2593818	25938	आदेश दिलेल्या दिनांकापासून 90 दिवसाचे आत.	590/-	शासकिय नियमाप्रमाणे

टिप-
1- सर्व निविदा कोणतेही कारण न देता नाकारण्याचा अधिकार खालील स्वाक्षरीकर्ते यांनी राखुन ठवला आहे.
2-निविदा सुचना व सविस्तर कार्यक्रम महाराष्ट्र शासनाच्या www.mahatenders.gov.in या वेबसाईटवर पहावयास मिळले.
3-सदरील निविदेसाठी शासन निर्णयानुसार अपेक्षित वेळोवेळी होणारे बदल या निविदेसाठी लागू राहतील.
4-ई-निविदेतील कामासाठी निधी प्राप्त झाल्यानंतरच त्याचा कार्यारंभ आदेश देण्यात येईल.

स्वाक्षरी
(डॉ. आर. पी. नाळे)
विभागीय वन अधिकारी
वन विभाग, हिंगोली

जिमाका/प/जाहिरात/२९/२०२४/२०२५

'جوہانسبرگ ٹیسٹ، جہاں پاکستان کی جنوبی افریقی مایوسیوں کا آغاز ہوا'

سمیع چوہدری
عہدہ کرکٹ تجزیہ کار

19 جنوری 1995 کی صبح، جب سلیم ملک اور ہنسی کرونیے وانڈررز کرکٹ سٹیڈیم جوہانسبرگ میں ٹاس کے لیے پچ کے قریب پہنچے تو پاکستانی پلیئنگ الیون میں وقار یونس کے متبادل کے طور پر چُنے گئے عامر نذیر ابھی ائیرپورٹ سے گراؤنڈ کے لیے روانہ نہیں ہوئے تھے۔ جنوبی افریقہ کو انٹرنیشنل کرکٹ میں لوٹے ابھی تین ہی برس ہوئے تھے اور یہ پاکستانی ٹیسٹ ٹیم کا یہاں افتتاحی دورہ تھا جسے یہاں صرف ایک ٹیسٹ میچ پر مشتمل یہ سیریز کھیلنا تھی۔

'چار دھائیوں تک برقرار پاکستان کا ٹیسٹ ریکارڈ'

اپنی ٹیسٹ تاریخ کی پہلی ہی سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میں انڈیا کو ایک اننگز اور 43 رنز سے شکست دے کر پاکستان نے اپنے اس ریکارڈ کا آغاز کیا جو آئندہ چار دہائیوں تک اس شکل میں برقرار رہا کہ اپنے ہر حریف کے خلاف افتتاحی ٹیسٹ سیریز میں پاکستان نے کم از کم ایک میچ ضرور جیتا۔ مگر یہاں یہ ریکارڈ برقرار رہ پانا مشکل تھا کہ اس دورۂ جنوبی افریقہ پر دونوں ٹیموں کے بیچ صرف ایک ہی ٹیسٹ میچ شیڈول کیا گیا تھا اور اگرچہ پاکستانی ٹیم ہوم گراؤنڈز پر آسٹریلیا کے خلاف تاریخی فتح کا اعتماد لیے آ رہی تھی مگر اپنی ہوم کنڈیشنز میں جنوبی افریقہ واضح فیورٹ تھی۔

'وقار یونس کے کریئر کی پرائم فارم'

پاکستان کے لیے یہ ایک طویل افریقی دورہ تھا۔ اس اکلوتے ٹیسٹ میچ سے پہلے جنوبی افریقہ ہی کی میزبانی میں منڈیلا کپ منعقد ہوا تھا جہاں پاکستان کے علاوہ نیوزی لینڈ اور سری لنکا کی ٹیمیں بھی صف آرا تھیں۔ اس طویل ٹورنامنٹ میں اگرچہ بالآخر فاتح جنوبی افریقی ٹیم ہی رہی مگر بیسٹ آف تھری فائنلز سے پہلے کوالیفائنگ راؤنڈ میں پاکستان ٹورنامنٹ کی کامیاب ترین ٹیم تھی جس نے گروپ سٹیج کے 6 میں سے 5 میچز اپنے نام کیے۔ 54 کی اوسط سے، عامر سہیل نے آٹھ اننگز میں 432 رنز بنائے جبکہ بولنگ میں وقار یونس پوری طرح چھائے رہے جو 17.4 کی اوسط سے 21 وکٹیں حاصل کر کے ٹورنامنٹ کے کامیاب ترین بولر رہے جبکہ وسیم اکرم فائنلز سے پہلے تک پاکستان کو دستیاب نہ تھے۔ اپنے کریئر کی پرائم فارم دکھلاتے وقار یونس کی اس کارکردگی نے پاکستان کو قوی امید بندھا دی تھی کہ جب دیرینہ 'سائینس' افیکشن کی کامیاب سرجری کے بعد وسیم اکرم بھی ان کے ہمرکاب ہو جائیں گے تو دو طرفہ ٹیسٹ روابط کے اس افتتاحی میچ میں پاکستان کے امکانات روشن تر ہو جائیں گے۔ اس وقت جنوبی افریقہ کے خلاف پاکستان کی برتری کا عالم یہ تھا کہ اس ٹیسٹ میچ سے دو ہی ماہ پہلے وِلز ٹرائی اینگولر ون ڈے کپ میں یہ دونوں ٹیمیں تین بار آمنے سامنے ہوئیں اور تینوں ہی بار فتح پاکستان کی ہوئی۔ بعید نہ تھا کہ منڈیلا کپ میں بھی پاکستان ہنسی کرونیے کی ٹیم پر ایسی ہی برتری برقرار رکھتا اگر اسے وسیم اکرم کی دستیابی کا معمہ درپیش نہ آتا جو سرجری کے لیے انگلینڈ چلے گئے تھے اور فائنلز سے پہلے تک ٹیم کو دستیاب نہ تھے۔

'ٹوڈبلیوز کی 15 وکٹیں اور آسٹریلیا کے خلاف تاریخ'

پاکستان کی اس ٹیسٹ ٹیم کا مورال خاصا بلند تھا کہ جنوبی افریقہ کے اس دورے سے تین ہی ماہ پہلے، آسٹریلیا کے خلاف، کراچی ٹیسٹ میں وسیم اکرم اور وقار یونس نے 15 آسٹریلوی وکٹیں حاصل کر کے ایک تاریخی فتح پائی تھی۔ ایک وکٹ کے مارجن سے اُچکی اس فتح کی خاص بات یہ تھی کہ پہلی اننگز میں پاکستان کو 81 رنز کے خسارے کے بعد، تیسری صبح کا آغاز واضح آسٹریلوی برتری سے ہوا مگر جب وقار یونس نے مارک واکی وکٹ حاصل کی، تبھی دوسرے کنارے سے وسیم اکرم نے مائیکل بیون کی وکٹ حاصل کر کے اس انہدام کی بنیاد دھری جہاں آسٹریلیا نے صرف 61 رنز کے عوض اپنی آٹھ وکٹیں گنوا ڈالی تھیں۔

'اچانک سلیکشن اور 14 گھنٹے کی فلائٹ'

مگر جوہانسبرگ کے اس اکلوتے پاکستان بمقابلہ جنوبی افریقہ ٹیسٹ سے عین پہلے جہاں وسیم اکرم کی واپسی پاکستانی سکواڈ کے لیے تقویت کا باعث ہوئی، وہیں وقار یونس کا بھاری ورک لوڈ آشکار ہوا اور انھوں نے کمر درد کی شکایت کی جو بعد ازاں سٹریس فریکچر کی شکل میں ان کی کھیل سے دوری کا باعث بنی۔ پاکستانی ٹور مینیجمنٹ نے وہاں موجود سکواڈ میں سے انتخاب کی بجائے ان کے متبادل کے طور پر نوجوان میڈیم پیسر عامر نذیر کو چنا جنھیں اچانک اس میچ میں شمولیت کے لیے 14 گھنٹے کی طویل فلائٹ درپیش تھی اور جب دونوں کپتان ٹاس کے لیے پچ کے پاس کھڑے تھے، تب وہ ائیرپورٹ سے باہر نکل رہے تھے۔

'جونٹی رہوڈز اور برائن میکملن کا کاؤنٹر اٹیک'

ہنسی کرونیے نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ اس بنیاد پر کیا کہ وہ وانڈررز کی پچ پر چوتھی اننگز میں بیٹنگ نہیں کرنا چاہتے تھے۔ اگرچہ پہلے ہی سپیل میں روڈی سٹین کی وکٹ حاصل کر کے وسیم اکرم نے پاکستان کو ابتدائی کامیابی دلائی اور عاقب جاوید کی اوپر تلے دو وکٹوں نے جنوبی افریقہ کو دیوار سے لگا دیا مگر پھر ہنسی کرونیے اور گیری کرسٹن کی پارٹنرشپ نے 4 سے زیادہ رن ریٹ کی بدولت، پہلے سیشن میں ٹیم کے 100 رنز مکمل کیے جو اس دور میں ہی نہیں، آج بھی خاصی غیر معمولی بات ہے۔ طویل فلائٹ کے بعد جب عامر نذیر میچ کے آغاز سے 36 منٹ بعد گراؤنڈ پہنچے اور سلیم ملک نے انھیں گیند تھمائی تو تھکن کے مارے وہ سات اوورز میں ہی ڈھیر ہو گئے اور میدان سے باہر چلے گئے۔ جونٹی رہوڈز کی نصف سنچری اور برائن میکملن کی اولین ٹیسٹ سنچری نے جنوبی افریقی اننگز کو اعتماد کے اس آسمان پہ پہنچا دیا کہ بالآخر جب عامر نذیر نے جونٹی رہوڈز کو چلتا دے کر یہ پارٹنرشپ توڑی، تب تک وہ 157 رنز کی پارٹنرشپ لگا چکے تھے اور پاکستان کے لیے میچ میں واپسی کی راہ نہ بچی تھی۔

'سلیم ملک ایک قدم پیچھے رہ گئے'

پاکستانی بیٹنگ فینی ڈی ویلیئرز اور ایلن ڈونلڈ کی پیس کے کاری وار سہہ نہ پائی اور صرف سلیم ملک ہی مزاحمت دکھا پائے جو تین میچز میں متواتر تیسری ٹیسٹ سنچری سے محض ایک ہی قدم پیچھے تھے کہ ایلن ڈونلڈ نے ان کا یہ سپنا بھی ادھورا کر ڈالا۔ پاکستانی اننگز 460 رنز کے جنوبی افریقی مجموعے کے جواب میں اس کا عین نصف، 230 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ ہنسی کرونیے وہاں فالو آن نافذ کر سکتے تھے مگر انھوں نے ٹوٹتی پھوٹتی پچ پر چوتھی اننگز کھیلنے کی بجائے دوبارہ خود بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور چوتھی اننگز میں پاکستان کے لیے 490 رنز کا پہاڑ ہدف کھڑا کیا۔ انضمام الحق مردِ بحران ثابت ہونے کو اٹھ کھڑے ہوئے جب پاکستان نے محض 5 رنز کے عوض عامر سہیل، سعید انور اور سلیم ملک کی وکٹیں گنوا بیٹھا تو آصف مجتبیٰ کے ہمراہ انھوں نے 93 رنز کی ساجھے داری جما کر مزاحمت دکھائی۔ آصف مجتبیٰ کی مزاحمت تین گھنٹے تک برقرار رہی مگر ان کی وکٹ نے ایک اور انہدام کا رستہ کھولا اور انضمام الحق بھی اپنی سنچری سے پانچ رنز پیچھے رہ گئے کہ دیگر دس پاکستانی بلے بازوں نے مجموعی طور پر سکور میں صرف 51 رنز کا اضافہ کیا۔ پاکستانی ٹیم صرف 165 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ عالمی کرکٹ میں واپسی کے بعد یہ جنوبی افریقہ کی سب سے بڑی ٹیسٹ فتح تھی جو اس نے 324 رنز کے مارجن سے حاصل کی جبکہ پاکستان اپنا وہ 43 سالہ ریکارڈ بھی کھو بیٹھی جو یہ ہر حریف کے خلاف افتتاحی سیریز میں کم از کم ایک میچ جیت کر برقرار رکھتی آ رہی تھی۔

'ٹیم گروپنگ، میچ فکسنگ الزامات اور اچانک ریٹائرمنٹس'

اس دورے کے عین بعد پاکستان کو زمبابوے کے خلاف بھی سیریز کھیلنا تھیں۔ وہ دورہ بھی پاکستان کے لیے خوشگوار نہ رہا کہ پہلے ٹیسٹ میچ میں زمبابوے سے حیران کن شکست کے بعد اگرچہ پاکستان نے آخری دو میچز جیت کر سیریز اپنے نام کر لی مگر تب تک معاملات بگڑ چکے تھے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف شکست کے بعد پاکستانی ٹیم منیجر انتخاب عالم نے پاکستانی بیٹنگ کو 'غیر پیشہ ورانہ' قرار دیا تھا جبکہ اخبارات میں ٹیم گروپنگ اور لابنگ بارے چہ میگوئیاں زور پکڑ رہی تھیں جنھیں سلیم ملک نے 'محض افواہیں' قرار دیا تھا۔ مگر زمبابوے کے خلاف شکست کے بعد میچ فکسنگ اور ڈریسنگ روم میں بدمزگی کی 'افواہیں' عروج تک پہنچیں، شین وارن اور ٹم مے نے سلیم ملک پر میچ ہارنے کے لیے رشوت کی پیشکش کرنے کا الزام عائد کر چکے تھے جبکہ راشد لطیف اور باسط علی اچانک ریٹائرمنٹ کا اعلان کر چکے تھے۔

'کیا شان مسعود کی ٹیم تیسری فتح حاصل کر سکتی ہے؟'

اس پہلے دورے کے اکلوتے ٹیسٹ میچ نے گویا اگلی دو دہائیوں تک پاکستان کے جنوبی افریقی دوروں کی 'ٹون' سیٹ کر دی جہاں دو دہائیوں پر محیط اس دو طرفہ مسابقت میں پاکستان محض دو ہی ٹیسٹ میچز جیت پایا۔ ان دو فتوحات میں سے پہلی فتح کے مرکزی کردار آل راؤنڈ اظہر محمود، وقار یونس اور مشتاق احمد تھے جبکہ انضمام الحق کی قیادت میں اس دوسری فتح کے مرکزی کردار دانش کنیریا و محمد آصف تھے۔ آج سے سینچورین میں شروع ہونے والی اس ٹیسٹ سیریز میں اگرچہ پاکستان کو فیورٹ تو قرار نہیں دیا جا سکتا مگر یہاں سکواڈ کے انتخاب میں پاکستان نے ہوش کو جوش پر ترجیح دی ہے اور ایکسپریس پیس پالیسی سے پلٹ کر دھیمے میڈیم پیسر محمد عباس کے تجربے کو فوقیت دی ہے جو پچھلی بار ٹیسٹ کرکٹ ساڑھے تین برس پہلے کھیلے تھے۔ مدِمقابل جنوبی افریقی ٹیم کو جو پیسرز دستیاب ہیں، وہ پاکستانی بیٹنگ کا کڑا امتحان ثابت ہوں گے مگر جو اعتماد یہ ٹیم ون ڈے سیریز سے حاصل کر کے آ رہی ہے، اگر اسی کو یہاں منعکس کرنے میں کامیاب ہو گئی تو شاید ان دوروں کی دو دہائیوں میں کوئی تیسری ٹیسٹ فتح پاکستان کے دروازے پہ دستک دے ڈالے۔

مصنوعی ذہانت انسانی ذہانت کے لیے ایک انقلابی رہنما

پٹھان شریف خان پرتور ضلع جالنہ مہاراشٹر
9422409471

اگلے پانچ سال آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور ٹیکنالوجی کے لحاظ سے بے حد اہم ہیں، اور یہ دور ہمارے بچوں کے لیے نئے مواقع اور چیلنجز لے کر آ رہا ہے۔ اگر ہم اپنے بچوں کو وہی پرانی سوچ اور طریقوں کے تحت تعلیم دیں گے تو ان کا وقت اور صلاحیت ضائع ہو جائے گی، اور وہ دنیا کے شانہ بشانہ چلنے کے قابل نہیں ہوں گے۔ یہ وقت ہے کہ والدین، اساتذہ، اور اسکول مل کر کچھ "آؤٹ آف دی باکس" سوچیں۔ ہمیں بچوں کی تعلیم میں تنقیدی سوچ، مسائل کو حل کرنے کی مہارت، اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور روبوٹکس جیسے جدید علوم شامل کرنے ہوں گے۔ صرف اسی صورت میں ہم اپنے بچوں کو وہ ہنر دے سکیں گے جو انہیں عالمی سطح پر کامیابی دلائے گا۔ یہ تخلیق اور جدت کا دور ہے، اور یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے طلباء کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالیں تاکہ ہمارے بچے نہ صرف خود کامیاب ہوں بلکہ دنیا میں اپنا مثبت کردار بھی ادا کریں۔ مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence) جدید ٹیکنالوجی کا ایک حیرت انگیز کارنامہ ہے جو مشینوں کو انسانی ذہانت کی طرح سوچنے، سیکھنے، اور مسائل حل کرنے کی صلاحیت فراہم کرتا ہے۔ اس کی بدولت آج کمپیوٹر اور سمارٹ سسٹمز وہ کام انجام دے رہے ہیں جو کبھی صرف انسانوں کے لیے مخصوص تھے۔ AI کی ایک اہم شاخ چیٹ جی پی ٹی (ChatGPT) ہے، جو تعلیم، کاروبار، اور روزمرہ زندگی کے مختلف پہلوؤں میں انسانیت کی مدد کر رہی ہے۔

مصنوعی ذہانت کیا ہے؟

مصنوعی ذہانت وہ نظام ہے جو مشینوں کو انسانی ذہانت کے کام کرنے کے طریقے کی نقل کرنے کے قابل بناتا ہے۔ یہ فیصلے کرنے، زبان سمجھنے، اور تصاویر یا آوازوں کی شناخت جیسے پیچیدہ کام انجام دے سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، گوگل سرچ، خودکار گاڑیاں، اور چیٹ بوٹس جیسے AI پر مبنی نظام ہمارے روزمرہ کے مسائل کو آسان بنا رہے ہیں۔ تاہم، اس کا بے تحاشا استعمال کچھ سوالات کو جنم دیتا ہے کیا AI انسانی ذہانت کو ناکارہ بنا سکتا ہے؟ ماہرین کا ماننا ہے کہ AI انسانی ذہانت کو مکمل طور پر ختم نہیں کرے گا، بلکہ اسے بہتر اور مؤثر بنانے میں مددگار ثابت ہوگا، بشرطیکہ اس کا استعمال احتیاط سے کیا جائے۔

تعلیم میں AI اور چیٹ جی پی ٹی کی اہمیت

تعلیم کے میدان میں مصنوعی ذہانت اور چیٹ جی پی ٹی ایک انقلاب برپا کر رہے ہیں۔ ان کے فوائد طلباء، اساتذہ، اور تعلیمی اداروں کے لیے ناقابلِ فراموش ہیں طلباء کو ذاتی نوعیت کی تعلیم AI فراہم کرتا ہے، ان کے سوالات کے جوابات فوری دیتا ہے، اور ان کے کمزور پہلوؤں پر کام کرنے میں مدد دیتا ہے۔ زبان سیکھنے، اسائنمنٹ کی تیاری، اور تحقیقی مواد تک رسائی بھی آسان ہو گئی ہے۔

اساتذہ کے لیے

اساتذہ اپنی تدریسی حکمت عملیوں کو بہتر بنانے کے لیے چیٹ جی پی ٹی کا استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ لیکچر کی تیاری، سوالنامے بنانے، اور طلباء کی کارکردگی کا تجزیہ کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

تعلیمی اداروں کے لیے

AI تعلیمی اداروں کے انتظامی کاموں کو خودکار بناتا ہے، جیسے کہ طلباء کی رجسٹریشن، امتحانات کی شیڈولنگ، اور رپورٹس تیار کرنا۔ فاصلاتی تعلیم میں بھی یہ نظام بہت مؤثر ثابت ہو رہا ہے

اے ای کے فوائد اور نقصانات

فوائد

انسانی زندگی کو آسان اور مؤثر بناتا ہے۔ تعلیم، صحت، اور تحقیق کے میدان میں انقلابی تبدیلیاں لاتا ہے۔ طلباء کو ذاتی نوعیت کی تعلیم فراہم کرتا ہے اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارتا ہے۔

نقصانات

انسانی انحصار میں اضافہ ہو سکتا ہے، جس سے تخلیقی صلاحیت کمزور پڑ سکتی ہے۔ ملازمتوں کی جگہ خودکار نظام لے سکتے ہیں۔ اگر غیر ذمہ داری سے استعمال ہو، تو یہ سماجی اور اخلاقی مسائل پیدا کر سکتا ہے۔

مستقبل میں AI کا کردار

مصنوعی ذہانت کا مستقبل روشن ہے، بشرطیکہ اسے محتاط اور ذمہ داری کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ یہ انسانی ذہانت کو مکمل طور پر ختم نہیں کرے گا بلکہ اسے زیادہ مؤثر اور کارآمد بنائے گا۔ تعلیم، تحقیق، اور کاروبار میں AI انسانوں کے ساتھ مل کر کام کرے گا، نہ کہ ان کی جگہ لے گا۔ مصنوعی ذہانت اور چیٹ جی پی ٹی انسانی زندگی کے لیے ایک انقلابی رہنما ہیں۔ یہ نہ صرف تعلیم کے میدان میں تبدیلی لا رہے ہیں بلکہ مختلف شعبوں میں انسانوں کی مدد کر رہے ہیں۔ تاہم، ضروری ہے کہ ان کا استعمال اعتدال کے ساتھ اور ایک معاون آلے کے طور پر کیا جائے، تاکہ انسانی ذہانت اور تخلیقی صلاحیت برقرار رہ سکے۔ یوں، AI اور انسانی ذہانت کے درمیان ایک متوازن رشتہ مستقبل کے روشن امکانات کا ضامن ہوگا۔

پاکستان کے علاقہ ژوب میں انسانی حقوق کی خاتون کارکن کا قتل

کوئٹہ۔3/ جنوری۔ایم این این۔ ژوب ٹاؤن کے جیل روڈ علاقے میں انسانی حقوق کی ایک خاتون کارکن کو اس کے بھائی نے گولی مار کر قتل کر دیا۔ یہ بات پولیس حکام نے جمعرات کو بتائی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ المناک واقعہ بدھ کو ایک گھر میں پیش آیا جہاں مسرت عزیز خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ موجود تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ مشتبہ شخص اپنی بیوی کے ساتھ گھر میں گھس آیا اور فائرنگ کر دی جس سے اس کی بہن موقع پر ہی ہلاک ہو گئی اور فرار ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو ڈسٹرکٹ اسپتال منتقل کیا۔ پولیس حکام نے ڈاکٹروں کے حوالے سے بتایا کہ "اسے گولیوں کے متعدد زخم آئے جس کی وجہ سے اس کی فوری موت ہو گئی۔" محترمہ عزیز، ایک بیوہ، گزشتہ دو سالوں

القاعدہ مقدمہ کا سامنا کر رہے ملزمین کو راحت

سپریم کورٹ آف انڈیا نے مغربی بنگال حکومت کی عرضداشت مسترد کی

جمعیۃ علماء مہاراشٹرا (ارشد مدنی) نے ملزمین کو قانونی امداد فراہم کی

نئی دہلی ۳؍جنوری: مغربی بنگال القاعدہ نامی مقدمہ کا سامنا کر رہے چار ملزمین کو آج سپریم کورٹ آف انڈیا سے اس وقت بڑی راحت ملی جب سپریم کورٹ آف انڈیا نے مغربی بنگال حکومت کی اپیل کو پہلی ہی سماعت پر مسترد کر دیا اور اسے ناقابل سماعت قرار دیا۔ مغربی بنگال حکومت نے کولکاتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا جس میں ہائیکورٹ نے ملزمین کی جانب سے داخل کردہ رٹ پٹیشن میں ہونے والی دو سال کی تاخیر کو قبول کرتے ہوئے ملزمین کی پٹیشن کو سماعت کے لیئے قبول کر لیا تھا۔ سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بینچ کے جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس اروندا کمار نے مغربی بنگال حکومت کی نمائندگی کرنے والی سینئر وکیل مینکا گروسوامی کے دلائل کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ ملزمین کو قانونی حق ہے کہ وہ کبھی بھی پٹیشن داخل کر سکتے ہیں اور انہیں پٹیشن داخل کرنے میں ہونے والی تاخیر کی وجہ بتانا بھی ضروری نہیں ہے اس کے برعکس استغاثہ کو ملزمین کے خلاف وقت پر پٹیشن داخل کرنا ضروری ہے۔ دو رکنی بینچ نے مزید زبانی تبصرہ کیا کہ ملزمین کے خلاف الزامات کتنے بھی سنگین ہوں لیکن ملزمین کی جانب سے پٹیشن داخل کرنے میں ہونے والی تاخیر پر ان کے خلاف کارروائی نہیں کی جا سکتی ہے۔ سینئر وکیل نے عدالت کو بتایا کہ کولکاتہ ہائی کورٹ نے انہیں بحث کرنے کا موقع نہیں دیا اور ملزمین کے حق میں فیصلہ کر دیا جس پر جسٹس اروند کمار نے کہا کہ دوران سماعت کولکاتہ ہائی کورٹ میں استغاثہ کی جانب سے کوئی پیش نہیں ہوا۔ کیا استغاثہ ہائی کورٹ کے دعوت نامہ کا منتظر تھا؟ دو رکنی بینچ نے ہائیکورٹ کے فیصلے میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا اور مغربی بنگال حکومت کی پٹیشن مسترد کر دی۔ اس سے قبل جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال نے عدالت کو بتایا کہ ملزمین کی جانب سے پٹیشن داخل کرنے میں ہونے والی تاخیر کو کولکاتہ ہائی کورٹ نے قبول کیا ہے لیکن یہ بدقسمتی ہے ملزمین کی کہ انہیں انصاف کے لئے سپریم کورٹ تک آنا پڑ رہا ہے کیونکہ ریاستی حکومت نے ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کر دیا ہے حالانکہ حکومت کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ آج دوران سماعت سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال کی معاونت ایڈوکیٹ آن ریکارڈ چاند قریشی، ایڈوکیٹ شاہد ندیم، ایڈوکیٹ عارف علی، ایڈوکیٹ مجاہد احمد، ایڈوکیٹ واصف رحمن خان و دیگر نے کی۔ کولکاتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف مغربی بنگال حکومت کی جانب سے داخل اپیل کی مخالفت کرنے کے لئے ملزمین کی جانب سے سپریم کورٹ آف انڈیا میں کیویٹ داخل کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ ملزمین عبدالرزاق سرکار، قاضی احسان اللہ، سمیر حسین شیخ اور محمد صدام حسین خان کی جانب نچلی عدالت کے اس فیصلے کو جس میں اس نے تفتیشی ایجنسی کو ملزمین کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنے کے لئے مزید ۹۰ روز کی مہلت دے دی تھی کے خلاف کولکاتہ ہائی کورٹ میں ریویژن اپلیکیشن داخل کیا گیا جو دو سال کی تاخیر سے داخل ہوا۔ ہائی کورٹ نے ریویژن اپلیکیشن پر سماعت سے قبل تاخیر کی عرضداشت پر سماعت کی اور اسے قبول کر لیا جس کے خلاف مغربی بنگال حکومت نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا جہاں انہیں ہزیمت اٹھانی پڑی۔ سپریم کورٹ کے آج کے فیصلے کے بعد ہائی کورٹ میں ملزمین کی پٹیشن پر سماعت کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ ملزمین پر الزام ہیکہ وہ القاعدہ برصغیر نامی ممنوع دہشت گرد تنظیم کے رکن ہیں اور وہ مغربی بنگال اور پڑوس کی ریاست میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینا چاہتے ہیں۔ ملزمین ۲۲ جولائی ۲۰۲۲ سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں۔

دہلی یونیورسٹی میں ایم ایس سی ریاضی میں مسلم ریزرویشن بحال کرنے کا مطالبہ۔ ایم ایس ایف قومی کمیٹی کا وزیر تعلیم کو مکتوب

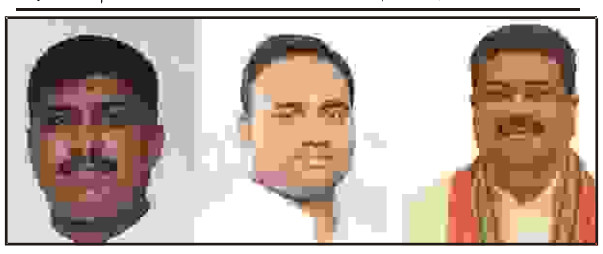

نئی دہلی: 3؍جنوری (پریس ریلیز)۔ مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن (MSF) کے قومی صدر پی وی احمد ساجو اور قومی جنرل سکریٹری ایس ایچ محمد ارشد نے مشترکہ طور پر جاری کردہ اپنے اخباری بیان میں حال ہی میں دہلی یونیورسٹی کا ریاضی کے تعلیمی پروگرام میں ایم ایس سی کورس میں مسلم طلباء کو دیئے جانے والے ریزرویشن کو ختم کرنے کے اقدام کو لیکر وزیر تعلیم شری دھرمیندرا پردھان جی کو مکتوب لکھا ہے اور مذکورہ ریزرویشن بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے قومی عہدیداران نے وزیر تعلیم شری دھرمیندرا پردھان جی کو لکھے گئے خط میں کہا ہے کہ ہم یہ خط آپ کے نوٹس میں لانے کے لیے لکھ رہے ہیں کہ دہلی یونیورسٹی کی طرف سے مسلمانوں کے لیے MSc۔ ریاضی میں ریزرویشن ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جو جامعہ ملیہ اسلامیہ اور دہلی یونیورسٹی مشترکہ طور پر پیش کرتی آرہی تھی۔ کورس کو میٹا یونیورسٹی اسکیم کے ایک حصے کے طور پر متعارف کرایا گیا تھا تاکہ بہتر تعلیمی نتائج کے لیے وسائل کو جمع کیا جا سکے۔ دیگر شریک یونیورسٹیوں سے مشورہ کیے بغیر دہلی یونیورسٹی گورننگ باڈی کا فیصلہ یک طرفہ ہے اور اقلیتوں کو معیاری تعلیم دینے سے انکار کرنے اور سماجی انصاف پر حملہ ہے۔ اس فیصلے کا ملک میں تعلیمی شمولیت پر سنگین اثر پڑے گا کیونکہ ریزرویشن کا استعمال سستی اور تعلیم تک رسائی کو بڑھانے کیلئے کیا جاتا ہے۔ مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے عہدیداران نے مکتوب میں مزید کہا ہے کہ دہلی یونیورسٹی کا یہ اقدام امتیازی ہے اور ہم اس عمل کو فوری طور پر منسوخ کرنے اور ملک کی بہتر تعلیمی کامیابی کیلئے کورس کو بحال کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

پاکستان کی صرف نصف آبادی کو عالمی صحت کی دیکھ بھال تک رسائی حاصل ہے۔ رپورٹ

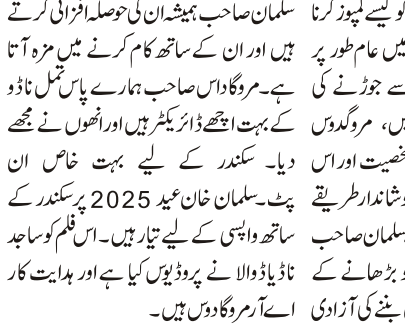

اسلام آباد۔ 3؍جنوری۔ ایم این این۔ یونیورسل ہیلتھ کیئر مانیٹرنگ رپورٹ برائے پاکستان 2024 - ایک سالانہ رپورٹ جو ملک کے صحت کے شعبے کی پیشرفت کا جائزہ لیتی ہے اور اس کی نگرانی کرتی ہے - نے انکشاف کیا ہے کہ پاکستان کی صرف نصف آبادی کو یو ایچ سی تک رسائی حاصل ہے۔ وزارت نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن اور ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کے اشتراک سے تیار کی گئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ملک 80 فیصد سے زیادہ کا عالمی ہدف حاصل کرنے میں بہت پیچھے رہ گیا۔ گزشتہ سال کے نتائج نے ملک بھر میں ملی جلی کارکردگی کا انکشاف کیا جس میں اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری نے 63.9 فیصد حاصل کیا، جو کہ تمام وفاقی اکائیوں میں سب سے زیادہ تھا۔ پنجاب 55.5 فیصد، خیبر پختونخوا 51 فیصد، سندھ 50.7 فیصد، اور بلوچستان 38.4 فیصد اسکور کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ یو ایچ سی صحت سے متعلق ایس ڈی جیز کا بنیادی نتیجہ ہے اور اسے دو اہداف کے ساتھ ماپا جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، اگرچہ یو ایچ سی سروس کوریج انڈیکس میں 2015 میں 40 سے 2023 میں 53.9 تک کافی بہتری آئی ہے، لیکن حقیقی چیلنجز ابھی بھی سامنے ہیں۔ صحت انسانی سرمائے میں ایک طویل مدتی سرمایہ کاری ہے جس کی ضرورت تمام لوگوں کے تحفظ اور بااختیار بنانے میں حصہ ڈال کر انسانی صلاحیت کو مکمل طور پر حاصل کرنے کے لیے درکار ہے۔ لیکن پیشرفت کا اندازہ لگانے کے لیے باضابطہ نگرانی کا طریقہ کار اہم تھا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ صحت کی ضروری خدمات کی فراہمی میں اضلاع اور نجی شعبے کی صلاحیت کو بڑھاتے ہوئے کارکردگی اور تاثیر کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ ایکوئٹی کے سنگین مسائل کو بھی حل کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ بلوچستان اور گلگت بلتستان کا دیگر وفاق کے علاقوں کے مقابلے میں کم سکور ہے۔ "مزید برآں، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ صحت کے تباہ کن اخراجات کی نگرانی کے لیے اشارے بھی اہم تھے اور اس نے 2013 اور 2021 کے درمیان بگڑتے ہوئے رجحان کو ظاہر کیا ہے۔ جیسا کہ حکومت صحت سہولت پروگرام کو بڑھا رہی ہے، مستقبل میں نتائج اس سرمایہ کاری کی تاثیر کی نشاندہی کریں گے۔ پاکستان میں 5.4 فیصد گھرانوں نے اپنے گھریلو بجٹ کا 10 فیصد سے زیادہ صحت کی دیکھ بھال پر خرچ کیا۔

سکندر کا طاقتور BGM: سنتوش نارائنن نے سلمان خان کے ساتھ کام کرنے کا اپنا تجربہ شیئر کیا!

ممبئی: 3؍جنوری (ایم ملک) ساجد ناڈیاڈوالا کی فلم سکندر کے پاور پیک ٹیزر نے ریلیز ہوتے ہی سب کو دنگ کر دیا۔ جب کہ ٹیزر نے ایک بار پھر سلمان خان کی حیرت انگیز جھلک دکھائی، اس کے زبردست بیک گراؤنڈ میوزک (BGM) کو سامعین کا زبردست ردعمل ملا۔ اس دلچسپ BGM کے خالق سنتوش نارائنن، جو اپنے کام کے بارے میں بے حد پرجوش ہیں، نے ٹیم کے ساتھ کام کرنے کا اپنا تجربہ شیئر کیا۔ ایک حالیہ انٹرویو میں جب ان سے پوچھا گیا کہ سکندر کے بی جی ایم کو ملنے والے زبردست ردعمل کے بارے میں آپ کیسا محسوس کرتے ہیں، تو انھوں نے کہا، "میں بے حد مشکور ہوں اور خوشی سے بھرا ہوں کہ موسیقی سامعین سے جڑ رہی ہے۔ یہ میرا پہلا ہے۔ بالی ووڈ فلم، اور یہ ایک خواب کی طرح محسوس ہوتا ہے۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ سلمان خان اور کہانی کو ذہن میں رکھتے ہوئے فلم کے اسکور کو کیسے کمپوز کرنا ہے، تو انہوں نے جواب دیا، "میں عام طور پر اسکور اور گانوں کو اسکرپٹ سے جوڑنے کی کوشش کرتا ہوں، سکندر میں، مروگدوس صاحب نے۔ سلمان خان کی شخصیت اور اس کے ادا کیے جانے والے کردار کو شاندار طریقے سے ایک ساتھ بُنا، جس نے مجھے سلمان صاحب کے ادا کردہ کردار کی موجودگی کو بڑھانے کے لیے ضرورت پڑنے پر مہاکاوی بننے کی آزادی دی۔ ایک خاص کوشش کی۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ سپر اسٹار سلمان خان اور ہدایت کار اے آر مروگاداس کے ساتھ کام کرنا کیسا رہا، تو انہوں نے کہا، "یہ میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ سلمان صاحب ہمیشہ ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور ان کے ساتھ کام کرنے میں مزہ آتا ہے۔ مروگاداس صاحب ہمارے پاس تمل ناڈو کے بہت اچھے ڈائریکٹر ہیں اور انھوں نے مجھے دیا۔ سکندر کے لیے بہت خاص ان پٹ۔ سلمان خان عید 2025 پر سکندر کے ساتھ واپسی کے لیے تیار ہیں۔ اس فلم کو ساجد ناڈیاڈوالا نے پروڈیوس کیا ہے اور ہدایت کار اے آر مروگادوس ہیں۔

پاکستان سیکیورٹی بحران کے دہانے پر۔ رپورٹ

اسلام آباد۔ 3؍جنوری۔ ایم این این۔ ایک تازہ ترین رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ پاکستان سیکیورٹی بحران کے دہانے پر ہے جو 2015 سے پہلے کے دور کی یاد دلاتا ہے، جس میں 2024 کے دوران دہشت گردانہ حملوں اور ہلاکتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ پاک انسٹی ٹیوٹ فار پیس اسٹڈیز (PIPS)، کی رپورٹ عسکریت پسندوں کے بڑھتے ہوئے تشدد اور انسداد دہشت گردی کی جامع حکمت عملیوں کی فوری ضرورت کی ایک سنگین تصویر پیش کرتی ہے۔ ایک پیش رفت کے حوالے سے، رپورٹ موجودہ سیکیورٹی منظرنامے اور 2014 کے تباہ کن پشاور آرمی پبلک اسکول حملے تک کی صورت حال کے درمیان مماثلتیں کھینچتی ہے۔ 2024 میں حملوں کی تعداد میں ڈرامائی طور پر اضافہ ہوا، جس کا اختتام 521 واقعات پر ہوا۔ پچھلے سال کے مقابلے میں حیران کن طور پر 70 فیصد اضافہ ہوا۔ ان حملوں کے نتیجے میں 852 جانوں کا المناک نقصان ہوا اور 1,092 دیگر زخمی ہوئے، جس سے دہشت گردی کی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ میں روشنی ڈالی گئی ہے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان بدستور تشدد کے مرکز بنے ہوئے ہیں، جو ملک میں ہونے والے تمام دہشت گردی کے واقعات میں سے 95 فیصد ہیں۔ کے پی، خاص طور پر، 295 حملے ہوئے، جس کے نتیجے میں 509 ہلاکتیں اور 517 زخمی ہوئے۔ بلوچستان میں حملوں میں 84 فیصد اضافہ دیکھا گیا، 202 واقعات میں 322 افراد ہلاک اور 534 زخمی ہوئے۔ بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) (ایک مضبوط اداکار کے طور پر ابھری ہے، جس کے حملوں میں 225 ہلاکتیں ہوئیں، یہ اعداد و شمار کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کی طرف سے منظم کیے جانے والوں کا مقابلہ کرتا ہے، جس نے اسی سال تقریباً 300 افراد کو ہلاک کیا۔ فرقہ وارانہ تشدد میں بھی پریشان کن اضافہ دیکھا گیا ہے، خاص طور پر کے پی کے ضلع کرم میں۔ فرقہ وارانہ تنازعات میں مجموعی طور پر 234 افراد ہلاک ہوئے، جو کہ 2023 میں ہونے والی ہلاکتوں کی تعداد 43 سے زیادہ ہے۔ رپورٹ میں اس تشدد کی بنیادی وجوہات کو حل کرنے کے لیے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس میں دہشت گردی کے خطرات کو کم کرنے کے لیے کے پی کی صوبائی حکومت اور وفاقی انتظامیہ کے درمیان زیادہ تعاون کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ مزید برآں، یہ شہری قانون نافذ کرنے والے اداروں، خاص طور پر کے پی اور بلوچستان میں پولیس کے انسداد دہشت گردی کے محکموں کو مضبوط بنانے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ بی ایل اے کا مقابلہ کرنے کے لیے، رپورٹ میں ایک جامع سیاسی اور سماجی اقتصادی پروگرام کی سفارش کی گئی ہے جس کا مقصد بلوچ آبادی کو مربوط کرنا ہے اور خطے میں جبری گمشدگیوں سے منسلک شکایات کا ازالہ کرنا ہے۔

پاکستان اور طالبان کے تعلقات کمزور ہو رہے ہیں: نیویارک ٹائمز

نیویارک۔ 3؍جنوری۔ ایم این این۔ بین الاقوامی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ خطے میں بڑھتی ہوئی عدم تحفظ کی وجہ سے پاکستان اور طالبان کے درمیان تعلقات نمایاں طور پر کمزور ہو چکے ہیں۔ جمعرات، 2 جنوری کو نیویارک ٹائمز کی رپورٹ میں بڑھتی ہوئی دشمنیوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، بشمول افغانستان پر پاکستان کے فضائی حملے اور طالبان فورسز کے ساتھ جاری جھڑپیں، جس نے اسلام آباد اور کابل کے درمیان تعلقات کو مزید کشیدہ کر دیا ہے۔ پاکستان اب تسلیم کر رہا ہے کہ طالبان کے لیے اس کی ابتدائی حمایت ایک اہم سٹریٹیجک غلطی تھی۔ رپورٹ کے مطابق، دونوں فریقوں کے درمیان بڑھتے ہوئے اختلافات نے خطے میں پہلے سے ہی غیر مستحکم سیکورٹی کی صورتحال کو مزید خراب کیا ہے۔ پاکستان، جس نے ابتدا میں طالبان کی حمایت کی تھی جب انہوں نے تین سال قبل افغانستان کا کنٹرول سنبھالا تھا، اب اس کی حمایت کو ایک سنگین غلطی کے طور پر دیکھتا ہے۔ اس وقت اسلام آباد کو امید تھی کہ طالبان پاکستانی طالبان (ٹی ٹی پی) کے عسکریت پسندوں پر لگام ڈالیں گے جو سرحد پار سے حملے کر رہے تھے۔ اس کے بجائے، صورتحال مزید خراب ہوئی ہے، اور پاکستانی سرزمین پر ٹی ٹی پی کے حملوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ تعلقات میں یہ بگاڑ پاکستان میں بڑھتے ہوئے تشدد کے ساتھ ہے۔ گزشتہ سال، پاکستان نے سیکورٹی فورسز کے لیے اپنا سب سے مہلک سال تجربہ کیا، جس میں 444 دہشت گرد حملے ریکارڈ کیے گئے۔ پاکستانی فوج، جس نے امید کی تھی کہ افغانستان میں طالبان کی حکمرانی سے ٹی ٹی پی کے اثر و رسوخ کو روکنے میں مدد ملے گی، اب خود کو سرحد کے دونوں طرف بڑھتی ہوئی شورش سے لڑ رہی ہے۔ ٹی ٹی پی کے عسکریت پسندوں پر قابو پانے اور سرحد پار تشدد کو کم کرنے میں طالبان کی ناکامی نے اسلام آباد کی اصل حکمت عملی کو نقصان پہنچایا ہے اور تنازع کو بڑھا دیا ہے۔ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے جواب میں، افغانستان کے لیے پاکستان کے سابق خصوصی نمائندے، آصف درانی نے عوامی طور پر طالبان پر زور دیا ہے کہ وہ ٹی ٹی پی کی حمایت یا اسلام آباد کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنے میں سے کسی ایک کا انتخاب کریں۔ یہ کال طالبان کے ساتھ پاکستان کی مایوسی کو اجاگر کرتی ہے، کیونکہ یہ ٹی ٹی پی کے حملوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور اپنے پڑوسی کے سیکورٹی خدشات کو دور کرنے میں طالبان کی ناکامی سے دوچار ہے۔ طالبان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی تقسیم نے خطے میں جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ اگرچہ طالبان مقامی طور پر طاقت کو مستحکم کرنے پر مرکوز ہیں، اسے پاکستان کے بڑھتے ہوئے دباؤ کا بھی سامنا ہے، جو اب اپنے سابق اتحادی کو اسٹریٹجک پارٹنر کے بجائے عدم استحکام کا ذریعہ سمجھتا ہے۔ ان دونوں ممالک کے درمیان کشیدہ تعلقات کے علاقائی سلامتی پر طویل مدتی اثرات مرتب ہوں گے اور یہ پہلے سے کمزور خطے کو مزید غیر مستحکم کر سکتا ہے۔ چونکہ تشدد مسلسل بڑھ رہا ہے، دونوں فریقوں کے لیے مزید خونریزی اور علاقائی عدم استحکام کو روکنے کے لیے مشترکہ بنیاد تلاش کرنا بہت ضروری ہے۔ صورت حال کو کم کرنے کے لیے سفارتی کوششیں واحد قابل عمل راستہ ہو سکتی ہیں، لیکن دونوں فریقین کی جانب سے ایک دوسرے پر عدم اعتماد بڑھنے کے ساتھ، ایک پرامن حل غیر یقینی ہے۔

پشاور پولیس کی آنسو گیس اور لاٹھی چارج کے نتیجے میں متعدد افراد زخمی

پشاور 3؍جنوری۔ ایم این این۔ یہاں صوبائی اسمبلی کے باہر احتجاج کے دوران سینکڑوں بلدیاتی نمائندوں کو منتشر کرنے کے لیے پولیس نے آنسو گیس اور لاٹھیوں کا استعمال کیا جس سے متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ شہر، تحصیل اور گاؤں اور محلے کی حکومتوں کے میئرز اور چیئرمینوں نے چار دن کے وقفے کے بعد فنڈز اور اختیارات نہ ملنے کے خلاف دوبارہ احتجاج شروع کر دیا۔ انہوں نے مصروف خیبر روڈ اور جی ٹی روڈ پر پانچ گھنٹے تک مظاہرہ کیا۔ احتجاج کے منتظمین کا اصرار تھا کہ آنسو گیس کی شیلنگ سے متعدد مظاہرین بے ہوش ہو گئے یا زخمی ہو گئے، جبکہ پولیس نے ان میں سے سات کو حراست میں لے لیا۔ لوکل کونسل ایسوسی ایشن کے صدر حمایت اللہ مایار نے پولیس کے اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے ڈان کو بتایا کہ مقامی حکومت کے اراکین حقوق کے حصول کے لیے احتجاج جاری رکھیں گے۔ انہوں نے پرامن مظاہرین کے خلاف غیر معمولی کارروائی کے استعمال پر پی ٹی آئی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ مطالبات کی منظوری تک احتجاج جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا آنسو گیس اور لاٹھی چارج فنڈز اور اختیارات کے لیے ہماری جدوجہد کو روک نہیں سکتا۔ مسٹر مایار نے کہا کہ پولیس نے سات مظاہرین کو گرفتار بھی کیا، جبکہ کئی دیگر آنسو گیس کی وجہ سے زخمی یا بے ہوش ہو گئے۔ ایل سی اے کے رکن اور ترکہ ویلج کونسل کے چیئرمین تیمور کمال نے ڈان کو بتایا کہ بدھ کی دوپہر 2 بجے بلدیاتی نمائندوں کی بڑی تعداد جناح پارک میں جمع ہوئی اور اسمبلی کی عمارت کی طرف مارچ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم اسمبلی کے قریب پہنچے تو پولیس نے ہمیں منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کا استعمال کیا۔ مسٹر کمال نے کہا کہ ایل جی ممبران کی حقوق کے لیے اسٹریٹ فائٹ جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ مظاہرین نے فنڈز اور اختیارات نہ دینے کے ساتھ ساتھ ان کے خلاف طاقت کے استعمال پر صوبائی حکومت اور وزیر اعلیٰ کے خلاف نعرے لگائے۔

پاراچنار میں تشدد اور سندھ میں پولیس کی کارروائی کے خلاف ضلع نگر میں مظاہرے پھوٹ پڑے

گلگت، 3 جنوری۔ ایم این این۔ پاراچنار میں جاری تشدد اور سندھ اور پنجاب میں مظاہرین کے خلاف پولیس کی کارروائیوں کے ردعمل میں پاکستان کے مقبوضہ گلگت بلتستان کے ضلع نگر میں احتجاجی مظاہرے پھوٹ پڑے ہیں۔ ضلع نگر میں مظاہرین نے پاراچنار کے عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے شاہراہ قراقرم بلاک کر دی۔ مظاہرین نے پاراچنار میں بڑھتے ہوئے تشدد پر غم و غصے کا اظہار کیا، جہاں کے رہائشی مسلسل قتل و غارت کے متاثرین اور علاقے میں سڑکوں کی بندش کی وجہ سے ہونے والی رکاوٹوں کے لیے انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ نگر میں احتجاج کا اہتمام کارکنوں اور رہائشیوں نے کیا تھا جنہوں نے خونریزی اور سڑکوں کو بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ پامیر ٹائمز نے اطلاع دی ہے کہ مظاہروں نے مظاہرین کے خلاف پولیس کی بھاری ہاتھ سے کی جانے والی کارروائی کا بھی جواب دیا۔ مجلس وحدت مسلمین (ایم ڈبلیو ایم) پارٹی کے زیر اہتمام احتجاجی مظاہرہ پرتشدد شکل اختیار کر گیا جب پولیس نے نمائش چورنگی پر ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس اور شیلنگ کی۔ ایم ڈبلیو ایم نے پاراچنار کے عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے ملک گیر احتجاجی مظاہروں کی کال دی تھی، جو اپنے امن اور انصاف کے مطالبے کو اجاگر کرنے کے لیے دھرنے دے رہے ہیں۔

جلگاؤں کے پالدھی گاؤں میں لوٹ مار اور آتشزنی کرنے والوں کو گرفتار کیا جائے

متاثرین کو 25 لاکھ روپے فی کس معاوضہ دینے کا جلگاؤں ایکتا سنگھٹنا کا مطالبہ

جلگاؤں: 3؍جنوری (عقیل خان بیاولی) جلگاؤں شہر سے قریبی پالدھی قصبہ میں 31 دسمبر کی رات کو کچھ سیاسی لوگوں نے مسلمانوں کی دکانیں اور گاڑیاں بھی جلا دی تھیں، ان 12 متاثرہ خاندانوں کو 25 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے۔ موکا ایکٹ کے تحت گرفتار کیا جائے۔ یہی نہیں پالدھی گاؤں میں دو سماجوں کے درمیان مسلسل تفرقہ پیدا کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ شکایتی مکتوب کے ذریعہ ضلع مجسٹریٹ آیوش پرساد سے یک طرفہ مطالبہ کیا گیا کہ اگر انتظامیہ نے وقت پر مطالبات تسلیم نہیں کئے تو جلگاؤں ایکتا سنگھٹنا سڑکوں پر اتر کر جمہوری طریقے سے حکومت کے سامنے اپنے مطالبات پیش کرے گی۔

ضلع مجسٹریٹ سے بات چیت

ہم ضلع مجسٹریٹ آیوش پرساد کے پاس بیان دینے کے لیے نہیں بلکہ انتظامی مجسٹریٹ کے پاس اقدام اور نتائج کے حصول کیلئے آئے ہیں، جس پر موصوف نے شکایتی درخواست کے ہر پہلو پر بحث کی اور اطمینان بخش جوابات دیے ہیں تاکہ وہ اس کا نوٹس لے سکیں۔ شکایت پر انہوں نے یہ وعدہ بھی کیا کہ حکومت جو کچھ کر سکتی ہے کیا جائے گا اس طرح کی یقین دہانی وفد سے موصوف نے دلائی۔ سیاسی شخصیت کے حامیوں نے مسلمانوں کی دکانیں، کاریں، موٹر سائیکلیں بھی جلادی، اس معاملے کی جانچ کر کے خاطیوں، انھیں اکسانے والے، اور ان کی پشت پناہی کرنے والوں پر بھی سخت کاروائی کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اسی طرح متاثرین کو فی کس ۲۵ لاکھ روپیے معاوضہ دے کر نقصان کی بھرپائی کی جائے خاطیوں پر مکوکا قانون کے تحت کاروائی کر کے حد پار کیا جائے، اسی طرح پالدھی گاؤں میں مسلسل دو فرقوں کے درمیان منافرت پھیلانے والوں پر بھی سخت کاروائی کی جائے۔ حکومت اور انتظامیہ نے اگر مطالبات تسلیم نہیں کیے تو جلگاؤں ضلع ایکتا سنگھٹنا جمہوری طریقے سے راستے پر اتر کر حکومت سے مطالبہ کریں گی۔ کے مطالبات کا مکتوب ضلع کلکٹر آیوش پرساد کو دیا گیا۔ بعد ازاں وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ کو بھی مکتوب دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ محکمہ کی تحصیلدار شریمتی جیوتی رام سنگھ وساوے سے بھی سنگھٹنا کے وفد نے ملاقات کر کے مذکورہ مطالبات کو پیش کیا اور شکایت عرضی داشت دے کر جانچ کا مطالبہ کیا۔ ایکتا سنگھٹنا وفد میں کنوینیئر فاروق شیخ، اراکین سنگھٹنا ندیم ملک، سعد شیخ، واصف علی، شیخ مزمل نصیر آباد، انیس شاہ، وسیم حیدر، انور خان، ذکی پٹیل، یوسف خان، سید عرفان علی نصیر آباد، محمود پنجاری شیر سوالی، مجاہد خان، ساجد خان، عارف دیشمکھ، عظیم الدین شیخ، مظہر پٹھان، سلیم انعامدار، سید منصور علی، لقمان شیخ چوپڑا، اسلم پنجاری، رحیم شیخ، مجاہد شیخ ایرنڈول وغیرہ نے شامل ہو کر نمائندگی کیں۔

جنید خان اور خوشی کپور کی جوڑی کے ساتھ لو یا پا' کا ٹائٹل ٹریک جاری

ممبئی: 3؍جنوری (ایم ملک) فینٹم اسٹوڈیوز اور اے جی ایس انٹرٹینمنٹ کے ذریعہ تیار کردہ اور ادویت چندن کی ہدایت کاری میں بننے والی فلم لو یا پا نے اپنے اعلان کے بعد سے ہی لوگوں میں کافی جوش پیدا کیا ہے۔ یہ فلم جنید خان اور خوشی کپور کی پہلی تھیٹر میں ریلیز ہوئی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب جنید کسی رومانوی کامیڈی میں نظر آئیں گے۔ اس نئی جوڑی کی کیمسٹری دیکھنے کے لیے مداح کافی پرجوش ہیں۔ لو یا پا ایک ہلکی پھلکی اور پرلطف کہانی کے ساتھ ناظرین کو کچھ نیا دکھانے کا وعدہ کرتا ہے۔ ایسے میں اب میکرز نے فلم کا ٹائٹل ٹریک جاری کر دیا ہے جو اس سال کا محبت کا ترانہ بننے کے لیے تیار ہے۔ ٹائٹل ٹریک توانائی سے بھرا ہوا ہے، حوصلہ افزا دھڑکنوں اور دھنوں کے ساتھ جو نوجوانوں اور Gen-Z کو پسند کریں گے۔ گانے کا مربوط انداز فلم کی زبردست اپیل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ واضح رہے کہ لو یا پا نوجوان شائقین میں ہٹ ثابت ہوگی، فلم کی ریلیز کو لے کر جوش اور بھی بڑھ گیا ہے۔ Loveyapa ایک دل کو چھو لینے والی کہانی ہے جو جدید رومانوی کی دنیا میں ترتیب دی گئی ہے، جس میں شاندار پرفارمنس، پپی میوزک اور خوبصورت منظر شامل ہیں۔ محبت کے تمام رنگوں کا جشن مناتے ہوئے، Loveyapa ہر عمر کے سامعین سے جڑنے کا وعدہ کرتا ہے۔ یہ فلم 2025 کی سب سے دلچسپ سنیما پیشکشوں میں سے ایک ثابت ہوگی۔ اپنے کیلنڈر میں 7 فروری 2025 کی تاریخ کو نشان زد کریں، کیونکہ یہ جادوئی محبت کی کہانی آپ کو ایک خوبصورت سفر پر لے جانے والی ہے!

انٹرنیٹ بلاک کرنا 'قانونی گرے ایریا' ہے۔ سینیٹ

اسلام آباد۔ 3؍جنوری۔ ایم این این۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کے چیئرمین نے اعتراف کیا ہے کہ انٹرنیٹ تک رسائی کو مسدود کرنا ایک قانونی گرے ایریا تھا اور انہوں نے وزارت قانون اور داخلہ سے اس کی قانونی حیثیت کا جواز پیش کرنے کا مطالبہ کیا۔ بدھ کو سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی کو بریفنگ دیتے ہوئے، ریٹائرڈ میجر جنرل حفیظ الرحمان نے کہا کہ انٹرنیٹ کی بندش 2016 سے ہو رہی ہے، اور ان کی قانونی حیثیت کو حال ہی میں زیر بحث لایا گیا ہے۔

پاکستان نے قومی معیشت کو بچانے کے لیے پنشنرز کو نشانہ بنایا

اسلام آباد۔ 3؍جنوری۔ ایم این این۔ بڑھتے ہوئے پنشن بوجھ کو روکنے کے لیے، جو کہ 1 ٹریلین روپے سے تجاوز کر گیا ہے، پاکستان کی حکومت نے ریٹائرڈ سول اور فوجی اہلکاروں کی پنشن کے فوائد میں نمایاں کٹوتیوں پر عمل درآمد کر دیا ہے۔

مالیگاوں میں روایتی لوک آرٹ فیسٹیول میں
فنکاروں نے شائقین کے دل جیت لیے
لوک آرٹ فیسٹیول پرتاپ روارا پاٹل چکھلیکر نے افتتاح کیا

ناندیڑ: 3/جنوری:(ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر کی مٹی میں پیدا ہونے والے فنکاروں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے مالیگاوں یاترا میں ایک روایتی آرٹ فیسٹیول کا آغاز ہوا۔ ایم ایل اے پرتاپراو؟ پاٹل چکھلیکر نے زور دے کر کہا کہ ہمارا مقصد روایتی لوک فنون کو فروغ دینا اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے، اور ہم فنکاروں کے لیے سرکاری سبسڈی حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ روایتی لوک آرٹ فیسٹیول کا افتتاح جو آج مالیگاوں یاترا میں شاندار ہے۔ پرتاپ راو پاٹل چکھلیکر نے کیا، جو اس وقت بول رہے تھے۔ اس موقع پر ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر سندیپ مالوڑے، ضلع زراعت کے سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفیسر بی۔ ہتے، پولس انسپکٹر تجے نیلا پتریوار، آنندراو پاٹل دھلیکر، شنکراو دھاگے، روہت پاٹل، سچن پاٹل چکھلیکر، نریندر گائیکواڑ، بھگوان راٹھور، لکشمن ہنگم بھلکے نمائندے شامل تھے۔ اس موقع پر بالاجی کدم وغیرہ موجود تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مالیگاوں یاترا کے لیے مستقل سہولتیں پیدا کرنے کے لیے ایک آل پارٹی میٹنگ منعقد کی جائے گی اور ضلعی منصوبہ بندی کمیٹی سے خاطر خواہ فنڈز دستیاب کرائے جائیں گے۔ اس موقع پر پرانے دور کے تماشگیر، سوکلکر، شہیر رمیش گری، آرٹسٹ لچھو دیشمکھ، یادگاری اور شوفکیٹ لے کر آئے۔ چکھلیکر کی دستکاری نے شہیر رمیش گری کے مہاراشٹر کے گانے سے میلے کا آغاز کیا۔ اس موقع پر مختلف فنکاروں بشمول رگھویر کھیڈکر ناٹیہ منڈل، پانڈورنگ مولے ناٹیہ منڈل، آنند لوک ناٹیہ منڈل، ساویتر ائی پونیکر، ہری بھاو بڑے ناگرگر اور شیوکنیا بڑے نگر نے گانا گوالن، بتاوانی، رنگباجی اور لا کے پرفارم کر کے شائقین کے دل جیت لئے۔ روایتی فنون. مالیگاوں یاترا میں روایتی لوک فن میلے نے ضلع کے ثقافتی ورثے کو ایک نئی جہت دی ہے۔ یہ تہوار مہاراشٹر میں لوک فن کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

جائیداد کا حق، دستوری حق: سپریم کورٹ

نئی دہلی (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ جائیداد کا حق دستوری حق ہے اور ازروئے قانون کسی کو بھی مناسب معاوضہ دیے بغیر اس کی جائیداد سے محروم نہیں کیا جاسکتا۔ جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس کے وی وشوانا تھن پر مشتمل بنچ نے کہا کہ جائیداد کا حق دستوری ترمیم (44 ویں ترمیم 1978) کی رو سے بنیادی حق نہیں رہا تاہم وہ فلاحی ریاست میں دستوری حق کی حیثیت سے برقرار ہے۔

ادے پور میں ٹریلر نے ٹیمپو میں ماری زوردار ٹکر، 5 افراد کی موت،

ادے پور: راجستھان کے ادے پور واقع شاہراہ پر ایک ٹریلر اور ٹیمپو کے درمیان دردناک ٹکر ہوگئی ہے۔ اس حادثہ میں ایک بچی اور 4 خواتین کی موت ہوگئی، جبکہ 8 دیگر افراد سنگین طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ ٹریلر نے پیچھے سے ٹیمپو کو زوردار ٹکر ماردی جس کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا اور پھر وہاں چیخ و پکار مچ گئی۔ حادثہ ادے پور پنڈوا ڑا شاہراہ پر ہوا ہے جہاں پہلے بھی کئی حادثات ہوتے رہے ہیں۔ اس شاہراہ پر ڈھلان کے سبب کئی بار بریک فیل ہونے اور کئی بار بڑی گاڑیوں کے بے قابو ہونے کی وجہ سے حادثات پیش آئے ہیں۔ 3 جنوری کو ایک تیز رفتار ٹریلر نے 3 پہیہ ٹیمپو کو ٹکر ماردی اور کہا جارہا ہے کہ حادثہ ٹریلر کا بریک فیل ہونے کی وجہ سے پیش آیا ہے۔ ٹریلر اور ٹیمپو کے درمیان ٹکر اتنی زوردار تھی کہ ٹیمپو کے پرخچے اڑ گئے اور اس میں موجود 4 خواتین سمیت ایک بچی کی جائے حادثہ پر ہی موت واقع ہوگئی۔ اس حادثہ میں 8 زخمی ہوئے لوگوں کی حالت سنگین بتائی جارہی ہے اور انھیں فوری طور پر علاج کے لیے قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس حادثہ کی جانکاری ملتے ہی پولیس ایمبولنس کے ساتھ موقع پر پہنچی۔ پولیس نے سڑک پر زخمی حالت میں پڑے لوگوں کو دیکھا جو درد سے بے حال تھے۔ پہلی فرصت میں پولیس نے سبھی زخمیوں کو ایمبولنس کے ذریعہ قریبی اسپتال میں داخل کرایا، جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد 4 خواتین اور ایک بچی کو مردہ قرار دے دیا۔

یکساں سیول کوڈ لاگو کرنے کی تیاریاں زوروں پر

دہرہ دون (ایجنسیز) اتراکھنڈ کی ساری سرکاری مشنری ریاست میں ملک میں پہلا یونیفارم سیول کوڈ (یوسی سی) لاگو کرنے کے لئے پوری قوت سے حرکت میں آگئی ہے۔ چیف منسٹر پشکر سنگھ دھامی نے اس کے لئے ایک ماہ کا وقت مقرر کیا ہے۔ دھامی نے یکم جنوری کو کہا تھا کہ ہم 2025 کو اتراکھنڈ کے قیام کے سلور جوبلی سال کے طور پر منا رہے ہیں۔ یہ بڑی کامیابیوں کا سال ہوگا۔ ہمیں یوسی سی لانے کا وعدہ وفا کرنا ہوگا۔ ہم جنوری میں اسے لاگو کردیں گے۔ کوئی تاریخ نہیں دی گئی ہے لیکن قیاس لگایا جارہا ہے کہ یوم جمہوریہ (26 جنوری) کو اسے لاگو کردیا جائے گا۔ سابق چیف سکریٹری شترو گھن سنہا کی قیادت میں ماہرین کمیٹی بنائی گئی تھی جس نے یو سی سی قواعد سے متعلق اپنی رپورٹ ریاستی حکومت کو گزشتہ برس 2024 میں سونپ دی تھی۔ محکمہ داخلہ کو اسے لاگو کرنے کی ذمہ داری دی گئی۔ سرکاری عہدیداروں کو یوسی سی سے واقف کرانے کے لئے اریئنٹیشن سیشن منعقد ہورہے ہیں۔ ضلع، بلاک اور تحصیل سطح پر اسٹاف کو تربیت دی جارہی ہے کہ یوسی سی کیسے لاگو کرنا ہے۔ دون یونیورسٹی کی وائس چانسلر سریکھا ڈنگوال نے پی ٹی آئی سے کہا کہ یہ بہت بڑی مشق ہے جو قطعی مرحلہ میں داخل ہوچکی ہے۔ لوگوں کو قانون کی دفعات کی جانکاری دینے کے لئے ایک پورٹل بنائی گئی ہے۔ ایک ایپ بھی بنایا جارہا ہے تاکہ لوگوں کو گھر بیٹھے اپنی شادی یا لیو ان ریلیشن شپ کے رجسٹریشن میں آسانی ہو۔ طریقہ کار کو آسان بنایا جانا اس کا مقصد ہے تاکہ لوگوں کو سرکاری دفتروں کے چکر کاٹنا نہ پڑے۔ یوسی سی کی رو سے تمام شادیاں اور لیو ان ریلیشن شپ کا رجسٹریشن کرانا لازمی ہے۔ یوسی سی کئی سال سے بی جے پی کا قومی ایجنڈہ رہا ہے لیکن حکومت اتراکھنڈ پہلی حکومت بن گئی جس نے اس سمت ٹھوس اقدامات کئے۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے حال میں کہا تھا کہ بی جے پی زیر اقتدار ہر ریاست میں یوسی سی لایا جائے گا۔

سڈنی ٹیسٹ کے پہلے دن ہندوستان کی بیٹنگ ناکام
185 رن پر آل آوٹ، آسٹریلیا کو 9 رنز پر پہلا نقصان

سڈنی کرکٹ گراو؟ نڈ میں بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان جاری پانچویں اور آخری ٹیسٹ میچ کے پہلے دن ٹیم انڈیا کی بیٹنگ لائن مشکلات کا شکار رہی۔ ہندوستان نے اپنی پہلی اننگز میں 185 رنز بنائے، جس میں رشبھ پنت کی 40 رنز کی اہم اننگز نمایاں رہی۔ پنت نے 3 چوکے اور ایک چھکا مارا، جو ٹیم کے لیے حوصلہ افزا تھا۔ شبمن گل 20 رنز اور ورات کوہلی 17 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ کپتان جسپریت بمرہ نے 22 رنز کا قیمتی اضافہ کیا۔ آسٹریلیا کی جانب سے باو؟ لرز نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جس کے باعث ہندوستان کی بیٹنگ لائن جلدی پویلین لوٹ گئی۔ آسٹریلیا نے دن کے اختتام پر 9 رنز پر ایک وکٹ کے نقصان کے ساتھ کھیل ختم کیا۔ ہندوستان کو بمرہ نے واحد وکٹ دلائی، جو ٹیم کے لیے حوصلہ افزا ہے۔ اس میچ کے نتائج سیریز کے حتمی فیصلے کے لیے اہم ہوں گے، کیونکہ آسٹریلیا کو سیریز میں 2-1 کی برتری حاصل ہے۔ ہندوستان کو سیریز برابر کرنے کے لیے اس میچ میں فتح حاصل کرنا ہوگی، جبکہ آسٹریلیا کو سیریز اپنے نام کرنے کے لیے اس میچ کو کم از کم ڈرا کرنا ہوگا۔ دونوں ٹیموں کے لیے یہ میچ اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ اس سے نہ صرف سیریز کا فیصلہ ہوگا بلکہ عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں جگہ بنانے کا بھی موقع ملے گا۔ دیکھنا یہ ہے کہ ہندوستان اپنی کارکردگی کو مستحکم کرکے آسٹریلیا کے خلاف مضبوط مقابلہ پیش کرتا ہے یا نہیں۔ آج کے میچ کے بعد، دونوں ٹیموں کے لیے اگلے دن کی کارکردگی اہم ہوگی، کیونکہ سڈنی کرکٹ گراو؟ نڈ کی پچ پر بیٹنگ اور باو؟ لنگ دونوں کے لیے چیلنجز موجود ہیں۔

'روہت شرما اپنا آخری ٹیسٹ میچ کھیل چکے': گواسکر

ہندوستانی کپتان روہت شرما بارڈر۔ گواسکر ٹرافی کے پانچویں اور آخری ٹیسٹ میچ میں نہیں کھیل رہے ہیں۔ پہلے سے ہی ایسی خبریں سامنے آرہی تھیں کہ روہت شرما نے ٹیم کے حق میں یہ مشورہ دیا تھا کہ انھیں سڈنی ٹیسٹ کے پلیئنگ الیون میں شامل نہ کیا جائے۔ کچھ خبریں ایسی بھی آئیں کہ ان کی خراب کارکردگی کو پیش نظر رکھتے ہوئے آرام دینے پر اتفاق رائے قائم ہوا۔

غریب مستحقین کو اب سبسڈی براہ راست بینک اکاؤنٹ میں ملے گی

ناندیڑ: 3/جنوری (ورق تازہ نیوز) سنجے گاندھی نیراد ھار یوجنا، شراون بال سیوا اسٹیٹ پنشن یوجنا، اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن یوجنا، اندرا گاندھی بیوہ پنشن یوجنا اور اندرا گاندھی دیویانگ پنشن یوجنا اب براہ راست مستفیدین کے کھاتوں میں جمع کی جائیں گی۔ استفادہ کنندگان کی معلومات کو ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (DBT) پورٹل پر اپ ڈیٹ کیا جارہا ہے جس کا مقصد سماجی انصاف کے محکمے کے ذریعے لاگو ان اسکیموں کے ذریعے مستفید ہونے والوں کو مزید سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اس کے لیے آدھار کی تصدیق ضروری ہے اور 1 سے 31 جنوری 2025 تک ہر تعلقہ میں ایک خصوصی مہم چلائی جائے گی۔ کلکٹر ابھیجیت راوت کی رہنمائی میں یہ مہم جنگی بنیادوں پر چلائی جارہی ہے۔ ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈاکر نے مستحقین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے تعلقہ کے تحصیل آفس میں سنجے گاندھی اسکیم ڈپارٹمنٹ سے فوری رابطہ کریں۔ ستمبر 2023 سے خاندانی مالی اعانت کی اسکیم کی گرانٹ بھی زیر التوا ہے جس میں غربت کی لکیر سے نیچے والے خاندان میں روٹی کمانے والے کی موت کی صورت میں ورثا کو 20,000 کی یکمشت رقم دی جاتی ہے۔ ایسے 400 مستفیدین کو کل 80 لاکھ روپے کی سبسڈی ملی ہے۔ سنجے گاندھی یوجنا محکمہ کی تحصیلدار پرگتی چوندیکر نے بتایا کہ ضلع کو اندرا گاندھی بڑھاپے، بیوہ اور معذوری پنشن اسکیم کے تحت مرکزی حکومت کی سبسڈی بھی ملی ہے۔

ضلعی سالانہ پلان کے فنڈ کا جائزہ
ترقیاتی کاموں پر بروقت خرچ کیا جائے: کلکٹر گاوڑے

پربھنی: 3/جنوری: (ورق تازہ نیوز) ضلعی سالانہ منصوبہ کے تحت منظور شدہ بجٹ کے مطابق مختلف ترقیاتی کاموں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنا ضروری ہے۔ ضلع کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے ہدایت دی کہ جن محکموں نے ابھی تک تکنیکی اور انتظامی منظوری کا عمل مکمل نہیں کیا ہے وہ فوری طور پر اس عمل کو مکمل کریں اور ترقیاتی کام شروع کریں۔ اس موقع پر ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹیو آفیسر نیشا ماتھر، ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر کشور سنگھ پردیشی، محکمہ سماجی بہبود کی اسسٹنٹ کمشنر گیتا گٹے وغیرہ موجود تھے۔ کلکٹر نے کہا کہ جاریہ سال کے ضلعی سالانہ منصوبہ کے فنڈز کو ترقیاتی کاموں پر خرچ کرنے کے لیے بہت کم وقت باقی ہے۔ مختلف ترقیاتی کاموں کو منظور شدہ بجٹ کے مطابق مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ کام معیاری اور معیاری ہونا چاہیے۔ فنی اور انتظامی منظوری کا عمل فوری طور پر مکمل کیا جائے اور ترقیاتی کام شروع کئے جائیں۔ تمام منظور شدہ فنڈز استعمال کیے جائیں۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ فنڈز واپس نہ جائیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام محکمے صرف ipass سسٹم کے ذریعے کارروائی مکمل کریں۔ اجلاس میں سال 2023-24 اور 2024-25 کے کام کا بھی جائزہ لیا گیا۔ کلکٹر نے زیر التوا کاموں کو فوری مکمل کرنے کی جانکاری دی۔

ہند-بنگلہ دیش سرحد پر انسانی ہمدردی کا مظاہرہ
بھائی بہن کی آخری ملاقات

کولکتہ (آئی اے این ایس) پڑوسی ملک کی موجودہ صورتحال کی وجہ سے بین الاقوامی سرحد پر کشیدگی میں اضافہ کے دوران بارڈر سیکوریٹی فورس (بی ایس ایف) نے بنگلہ دیش کی ایک خاتون کو اپنے بھائی کے آخری دیدار کا موقع دیا جو ہندوستان میں رہتا تھا۔ یہ واقعہ مغربی بنگال کے ضلع شمالی چوبیس پرگنہ میں واقع مصطفیٰ پور سرحدی چوکی پر پیش آیا جہاں بی ایس ایف کی 67 بٹالین کا عملہ تعینات ہے۔ ڈی آئی جی اور ترجمان ساوتھ بنگال فرنٹیر، بی ایس ایف این کے پانڈے نے بتایا کہ سخت چوکسی پر ہونے کے باوجود بی ایس ایف نے اس خاندان کو اجازت دیتے ہوئے اپنا انسانی چہرہ ظاہر کیا۔ شمالی چوبیس پرگنہ کے بگدہ میں ہند۔ بنگلہ دیش سرحد کے قریب ایک گاو؟ س گنگولائی کے ایک رکن پنچایت نے مصطفیٰ پور سرحدی چوکی کے کمپنی کمانڈر کو اطلاع دی کہ عبدالخالد منڈل نامی ایک شخص فوت ہوگیا ہے جو گنگولائی کا ساکن تھا۔ اس پنچایت رکن نے التجا کی کہ منڈل کی بہن کو جو سرحد پار گاو؟ س سردار بریپوٹا کی ساکن ہیں، اپنے بھائی کا آخری دیدار کرایا جائے۔ کمپنی کمانڈر نے اس درخواست کی جذباتی اہمیت کو سمجھتے ہوئے فوری طور پر اپنے ہم منصب 'بارڈر گارڈ بنگلہ دیش' (بی جے بی) سے ربط پیدا کیا تاکہ اس خاندان اور اُس کے گھر والوں کو بین الاقوامی سرحد کی رکاوٹ پر واقع زیرو لائن پر لایا جائے۔ متوفی عبدالخالد منڈل کی لاش بی ایس ایف جوانوں کی کڑی نگرانی میں گنگولائی گاو؟ س سے زیرو لائن پر لائی گئی۔ اسے زیرو لائن پر رکھ دیا گیا۔ بعدازاں بی جے بی نے اس خاتون اور اُس کے گھر والوں کو اُس مقام پر پہنچایا، بھائی اور بہن کی آخری ملاقات بے حد جذباتی رہی جس سے وہ تعلق اجاگر ہوا جو سرحد کے دونوں پار رہنے والے عوام کے درمیان موجود ہے۔ منڈل کی بہن ایک بنگلہ دیشی شہری سے شادی ہونے سے پہلے ہندوستان میں رہتی تھی۔ بعدازاں وہ سرحد پر اپنے سسرالی مکان میں منتقل ہوگئی تھی۔

اب ان لاڈلی بہنوں کو اسکیم کی رقم نہیں ملے گی
'لاڈلی یوجنا'' کے مستحقین کی جانچ شروع

ممبئی: 3/ جنوری۔(ورق تازہ نیوز) حکومت نے انتخابات سے قبل اعلان کردہ چیف منسٹر ماجھی لاڈلی بہن یوجنا کی خواتین استفادہ کنندگان کی جانچ پڑتال کا فیصلہ کیا ہے اور اس کے لیے محکمہ انکم ٹیکس کی مدد لی جائے گی۔ اگر آمدنی ڈھائی لاکھ سے زیادہ ہے، اور خاندان کے پاس فور وہیلر ہے، تو ایسی خواتین کو اس اسکیم کا فائدہ نہیں ملے گا۔ ہمیں لاڈلی بہین یوجنا سے متعلق بہت سی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ اس کی بنیاد پر ہم کچھ اقدامات کر رہے ہیں۔ یہاں تک کہ جو خواتین اہل نہیں ہیں انہیں بھی اس اسکیم کا فائدہ مل رہا ہے۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر آدیتی تاٹکرے نے جمعرات کو میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس درخواست کی جانچ کریں گے جس کے خلاف شکایات موصول ہوئی ہیں۔

ہم انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ سے اس بات کی تصدیق کرنے کے لیے معلومات طلب کریں گے کہ درخواست گزار خواتین کی فیملی کی آمدنی 2.5 لاکھ کے اندر ہے۔ یہاں تک کہ پین کارڈ کے ساتھ آمدنی کی تصدیق کی جائے گی،

فائدہ صرف اس صورت میں جب خاندان کی آمدنی 2.5 لاکھ ہو۔

اسکیم کا اعلان کرتے وقت، حکومت نے یہ شرط رکھی تھی کہ صرف 2.5 لاکھ سالانہ خاندانی آمدنی والی خواتین کو ہی اسکیم کا فائدہ ملے گا۔

? تاہم، اسمبلی انتخابات کے دوران، ان تمام خواتین کو فائدہ دیا گیا ہے جنہوں نے درخواست کی تصدیق کیے بغیر درخواست دی تھی۔

? اس اسکیم میں مستفید ہونے والی خواتین کی تعداد تقریباً ڈھائی کروڑ ہے۔ حکومت نے اب نااہل خواتین کو نکالنے کے لیے اقدامات کیے ہیں کیونکہ یہ سرکاری خزانے پر بھاری بوجھ ہے۔

ادیتی تاٹکرے نے کہا کہ جن خواتین کے گھر والوں کے پاس فور وہیلر ہے انہیں بھی اس اسکیم سے باہر رکھا جائے گا۔ اس کے لیے محکمہ ٹرانسپورٹ سے بھی معلومات طلب کی جائیں گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دیگر سرکاری اسکیموں کا فائدہ حاصل کرنے والی خواتین کو زیادہ فرق کی رقم کا فائدہ دیا جائے گا۔

سنبھاجی نگر میں 18 و 19 جنوری کو این سی پی کا دو روزہ کیمپ: سنیل تٹکرے

ممبئی: این سی پی کے ریاستی صدر سنیل تٹکرے نے اعلان کیا ہے کہ 18 اور 19 جنوری کو چھترپتی سنبھاجی نگر میں 250 خصوصی مدعوئین کے لیے دو روزہ کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کیمپ میں موجودہ اراکین پارلیمنٹ، موجودہ اراکین اسمبلی، سابق اراکین پارلیمنٹ، سابق اراکین اسمبلی، اسمبلی انتخابات میں حصہ لینے والے تمام امیدوار، فرنٹل سیل کے سربراہان، دیگر سیل کے ذمہ داران اور خصوصی مدعو افراد شریک ہوں گے۔ پارٹی دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی صدر نے کہا کہ اس کیمپ کے دوران آئندہ پانچ سال کا روڈ میپ تیار کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پارٹی کی رکنیت مہم اسی مہینے شروع کی جائے گی، جس کے بعد تنظیمی کام کو تیز کیا جائے گا۔ پارٹی کی سرگرمیوں کو صرف قومی سطح تک محدود رکھنے کے بجائے سماج کے مختلف شعبوں سے جڑے مسائل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، پارٹی کی ترقی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ سنیل تٹکرے نے اطلاع دی کہ آج ریاست کے سیل سربراہان کی ایک خصوصی میٹنگ بھی منعقد کی گئی، جس میں راجیہ سبھا کی رکن سونیتر اپوار موجود تھیں۔ میٹنگ میں دی گئی ذمہ داریوں کا جائزہ لیا گیا اور اسمبلی انتخابات کے دوران کیے گئے کاموں کی رپورٹ پیش کی گئی۔ آئندہ تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لیے ہدایات بھی دی گئیں۔ ریاستی صدر نے کہا کہ اسمبلی انتخابات میں پارٹی کو 41 سیٹوں پر کامیابی ملی، اور اس کا اسٹرائیک ریٹ دوسرے نمبر پر رہا۔ تاہم پارٹی کا دائرہ ریاست بھر میں پھیلانا باقی ہے۔ بعض اضلاع میں پارٹی کا کوئی رکن اسمبلی موجود نہیں، اور بعض میں ایک یا دو اراکین ہیں۔ آئندہ مقامی بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے بھی اس میٹنگ میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ میں پارٹی کارکنان سے مشورے اور ان کی رائے معلوم کرنے کی کوشش کی گئی۔ انہیں تنظیم کے تحت ملنے والی ذمہ داریوں کو فعال طور پر انجام دینے کی ہدایت دی گئی۔ پارٹی اور اس کے نظم وضبط کو سختی سے برقرار رکھنے پر زور دیا گیا۔ سنیل تٹکرے نے بتایا کہ پارٹی کے ترجمانوں کی ایک علیحدہ میٹنگ بھی منعقد کی گئی، جس میں یہ نشاندہی کی گئی کہ ترجمان جو بھی بات کرتے ہیں، وہ ان کی ذاتی رائے نہیں بلکہ پارٹی کا مؤقف ہوتی ہے۔ اس لیے ترجمانوں کی ذمہ داری بہت بڑی ہوتی ہے۔ سنیل تٹکرے نے اس بات پر زور دیا کہ آئندہ دنوں میں پارٹی کو بطور ایک خاندان مزید مضبوطی سے آگے بڑھایا جائے گا اور مہاراشٹر میں پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو وسعت دی جائے گی۔ اس موقع پر پریس کانفرنس میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی خواتین ونگ کی ریاستی صدر روپالی چاکنکر، رکن اسمبلی شواجی راو؟ گرجے، رکن اسمبلی شامک شیخ، یوتھ ونگ کے ریاستی صدر سورج چوہان، ریاستی ترجمان آنند پرانجے، ترجمان پرشانت پوار اور ریاستی جنرل سیکریٹری لطیف تامبولی بھی موجود تھے۔

حیرت کی بات ہے کہ کئی وزراء نے ابھی تک اپنا عہدہ نہیں سنبھالا: سپریا سُلے

پونے: ریاست کے عظیم لیڈروں نے مہاراشٹر میں انقلابی تبدیلیاں کیں جن کا ذکر نئی نسل کے سامنے آنا چاہیے اور ان کے اصول واقدار آئندہ نسلوں تک پہنچنے چاہئیں۔ کانگریس نے اپنی مدت کار کے دوران ایسے کئی منصوبے ریاست میں شروع کیے، جو آج بھی جاری ہیں۔ یہ دن مہاراشٹر اور پورے ملک میں انقلابی اور سماجی تبدیلی کا دن ہے۔ کرانتی جیوتی ساوتری بائی پھولے نے جو تعلیم کا سفر نا انصافی کے خلاف شروع کیا تھا، اسی کی بدولت مجھ جیسی بے شمار لڑکیاں تعلیم حاصل کرسکیں۔ اگر ان کی کوششیں نہ ہوتیں، تو ہم آج یہاں کھڑے نہ ہوتے۔ شاہو، پھولے اور امبیڈکر کا اس سب میں بہت بڑا کردار ہے۔ ان الفاظ میں سپریا سُلے نے ساوتری بائی پھولے کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پونے میں ساوتری بائی پھولے کی جینتی کے موقع پر ان کی یادگار پر احتراماً پھول چڑھانے کے بعد، سپریا سلے نے میڈیا سے گفتگو کی۔ سپریا سُلے نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کے نتائج کو ڈیڑھ ماہ گزر چکے ہیں لیکن حکومت اب تک ایکشن موڈ میں نہیں آئی ہے۔ مہاراشٹر کے عوام کو اس حکومت سے بہت سی توقعات تھیں، لیکن گزشتہ روز ہوئی کابینہ کی پہلی میٹنگ کے دوران یہ خبریں آئیں کہ کئی وزراء نے ابھی تک اپنا عہدہ سنبھالا نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے تمام وزراء کو ہدایت دی ہے کہ وہ فوراً اپنی ذمہ داریاں سنبھال کر کام شروع کریں۔ لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وزیر اعلیٰ اکیلے ہی ایکشن موڈ میں ہیں، جبکہ باقی وزراء کہیں نظر نہیں آرہے۔ ریاست کی امن وامان کی صورتحال پر سپریا سلے نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کو ایک ٹویٹ کے ذریعے سوال کیا کہ مہاراشٹر میں روز بروز قتل اور دیگر جرائم کی خبریں کیوں بڑھ رہی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ان مسائل کے پیچھے معیشت کا ایک پہلو بھی ہوسکتا ہے، جس پر بدقسمتی سے زیادہ بحث نہیں ہوتی۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے مرحوم لیڈر آر آر پاٹل نے بطور نائب وزیر اعلیٰ گڈ چرولی ضلع کو گود لے کر وہاں کام کیا تھا۔ دیویندر فڈنویس کا گڈ چرولی کے لیے کام کرنا اچھی بات ہے۔ سپریا سلے نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نکسل ازم اور دہشت گردی کے خلاف تمام پارٹیاں متحد ہیں۔ بیڑ واقعے پر بات کرتے ہوئے سپریا سلے نے کہا کہ حکومت نے اس کی تفتیش کے لیے ایس آئی ٹی تشکیل دی ہے، لیکن اس واقعے کی وجوہات، خاص طور پر مالی پہلوؤں، کو سمجھنا ضروری ہے۔ یہ واقعہ انسانیت اور نفسیاتی خرابی کے درمیان فرق کو نمایاں کرتا ہے۔ یہ محض بیڑ تک محدود نہیں، بلکہ پورے معاشرے کا مسئلہ ہے۔ متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جانا چاہیے، اور اس واقعے کی وجوہات پر حکومت کو وضاحت دینی چاہیے۔ سپریا سلے نے کہا کہ حکومت میں اخلاقیات کا ہونا ضروری ہے۔ شرد پوار صاحب کے دور میں جن وزراء پر الزامات لگے، انہوں نے فوراً استعفیٰ دے دیا۔ لیکن موجودہ حکومت کو یہ طے کرنا ہوگا کہ کیا وہ ایسی روایات کو برقرار رکھنا چاہتی ہے یا نہیں۔ سپریا سلے نے کہا کہ 'لاڈکی بہن یوجنا' محض انتخابی حربہ تھا۔ ان کے پاس آر بی آئی کی ایک رپورٹ ہے، جس سے پتہ چلتا ہے کہ ریاست کو ملنے والے فنڈز اور اخراجات میں بڑا فرق ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سال میں کئی ایسے معاملات سامنے آئیں گے، جن کی نشاندہی وہ پہلے ہی کرچکی ہیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔